احکامِ عقیقہ اور

جدید انداز میں ایک دوسرے سے ملتے ہوئے

بچوں کے

اسلامی نام

مرتب: انیس احمد نوری

مکتبۂ نوریہ رضویہ وکٹوریہ مارکیٹ سکھر

احکامِ عقیقہ اور بچّوں کے اِسلامی نام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

عقیقہ ! حقُوقُ الاولاد کا ایک حصّہ ھے۔

اس لئے دیگر مگر مختصر حقوق "والدین پر" قارئین کے پیشِ خدمت ھیں۔

از: امام اھلسنّت مولٰینا عبدُالمصطفٰے احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ

مسئلہ

ازسوروں ضلع ایٹہ محلّہ ملک زادگان مُرسلہ مرزا حامد حُسین صاحب۔ ۷ جمادی الاوّل ۱۳۱۰ھ مطابق ۱۸۹۲ء

کیا فرماتے ہیں عُلمائے دین اِن مسائل میں کہ باپ پر بیٹے کا کِس قدر حق ہے، اگر ہے اور وہ ادا نہ کرے تو اس کے واسطے حکمِ شرعی کیا ہے۔ مفصل طور پر اِرقام فرمائیے۔ بیّنوا وتوجروا

جواب

اللہ عزّ وجل نے اگرچہ والد کا حق ولد پر نہایت اعظم بنایا ہے۔ یہاں تک کہ اپنے حق کے برابر اس کا ذِکر فرمایا کہ اَنِ اشْکُرْلِیْ وَلِوَالِدَیْک "حق مان میرا اور اپنے ماں باپ کا" مگر ولد کا حق بھی والد پر عظیم رکھا ہے کہ ولد مطلق اسلام پھر خصوص جوار پھر خصوص قرابت پھر خصوص عیال۔ اِن سب حقوق کا جامع ہوکر سب سے زِیادہ خصُوصیّتِ خاصہ رکھتا ہے اور جس قدر خصوص بڑھتا جاتا ہے حق اشد والد ہوتا جاتا ہے۔ عُلمائے کرام نے اپنی کتب جلیلہ مِثل احیاء العلوم وعین العِلم ومدخل وکیمیائے سعادت وذخیرۃ الملوک وغیرہا میں حقوق ولد سے نہایت مختصر طور پر کچھ تعرض فرمایا۔ مگر میں صِرف احادیثِ مرفوعہ حضور پرنور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف توجہ کرتا ہوں۔ فضلِ الٰہی جلّ وعلا سے اُمّید کہ فقیر کی یہ چند حرفی تحریر ایسی نافع وجامع واقع ہوکہ اِس کی نظیر کتبِ مطولہ میں نہ ملے۔ اِس بارے میں جس قدر حدیثیں بحمدُ للہ تعالٰی اِس وقت میرے حافظہ ونظر میں ہیں۔ انہیں بالتفصیل مع تخریجات لکھے تو ایک رسالہ ہوتا ہے اور غرض صِرف افادۂ احکام۔ لہٰذا سرِ دست فقط وہ حقوق کہ یہ حدیثیں ارشاد فرمارہی ہیں۔ کمال تلخیص واختصار کے ساتھ شمار کروں۔ وباللہ التوفیق

ساٹھ حقوق تو لپسرو دُختر

(۱) سب سے پہلا حق وجودِ اولاد سے بھی پہلے یہ ہے کہ آدمی اپنا نکاح کسی رَذیل کم قوم سے نہ کرے کہ بُری رگ ضرور رنگ لاتی ہے۔

(۲) دین دار لوگوں میں شادی کرے کہ بچّہ پر نانا ماموں کی عادات وافعال کا بھی اثر پڑتا ہے۔

(۳) زنگیوں، حبشیوں میں قرابت نہ کرے کہ ماں کا سیاہ رنگ بچّہ کو بدنُما نہ کردے۔

(۴) جماع کی ابتداء بسم اللہ سے کرے ورنہ بچّہ میں شیطان شریک ہوجاتا ہے۔

(۵) اُس وقت شرم گاہِ زن پر نظر نہ کرے کہ بچّہ کے اندھے ہونے کا اندیشہ ہے۔

(۶) زیادہ باتیں نہ کرے کہ گُونگے یا توتلے ہونے کا خطرہ ہے۔

(۷) مَرد وزن کا کپڑا اوڑھ لیں۔ جانوروں کی طرح بَرہنہ نہ ہوں کہ بچّہ کے بے حیاء ہونے کا اندیشہ ہے۔

(۸) جب پیدا ہو فوراً سیدھے (دائیں) کان میں اذان اور بائیں کان میں تکبیر کہے کہ ظلِ شیطان وامُ الصبیان سے بچے۔ (یعنی سوکھے کا مرض پیدا نہ ہو۔)

(۹) چھوہارا وغیرہ کوئی میٹھی چیز چبا کر بچّہ کے مُنہ میں ڈالے کہ حلاوتِ اخلاق کی فالِ حَسن ہو۔

(۱۰) ساتویں اور اگر نہ ہوسکے تو چودھویں ورنہ اکیسویں دِن عقیقہ کرے۔ دُختر کیلئے ایک بکری، لپسر کیلئے دو بکرے دے کہ اِس میں بچہ کا گویا رہن سے چھڑانا ہے۔

(۱۱) ایک ران دائی کو دے کہ بچہ کی طرف سے شکرانہ ہے۔

(۱۲) سَر کے بال اُتروائے۔

(۱۳) بالوں کے برابر چاندی تَول کر خیرات کرے۔

(۱۴) سَر پر زعفران لگائے۔

(۱۵) بچّہ کا نام رکھے۔ یہاں تک کہ کچے بچّے کا بھی جو کم دِنوں کا گر جائے۔ وَرنہ اللہ عزّ وجل کے یہاں شاکی ہوگا۔

(۱۶) بُرا نام نہ رکھے کہ فالِ بد ہے۔

(۱۷) عبداللہ، عبدالرحمٰن، احمد، حامد وغیرہا عبادت وحمد کے نام یا انبیاء واولیاء یا اپنے بُزرگوں میں جو نیک لوگ گُزرے ہوں اُن کے نام پر نام رکھے کہ موجب بَرکت ہے۔ خصوصاً نامِ پاک محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ اِس مُبارَک نام کی بے پایاں برکت بچّہ کی دُنیا وآخرت میں کام آتی ہیں۔

(۱۸) جب محمد نام رکھے تو اُس کی تعظیم وتکریم کرے۔

(۱۹) مجلس میں اُس کے لئے جگہ چھوڑے۔

(۲۰) مارنے، بُرا کہنے میں احتیاط رکھے۔

(۲۱) جو مانگے بروجہ مناسب دے۔

(۲۲) پیار میں چھوٹے لقب پر بے قدر نام نہ رکھے کہ پڑا ہوا نام پھر مشکل سے چھوٹتا ہے۔

(۲۳) ماں خواہ نیک دایہ نمازی صالحہ شریف القوم سے دو سال تک بچہ کو دودھ پلوائے۔

(۲۴) رذیل یا بدافعال عورت کے دُودھ سے بچّہ کو بچائے، کیونکہ دُودھ طبیعت کو بدل دیتا ہے۔

(۲۵) بچّہ کا نان نفقہ اُس کی حاجت کے سب سامان مہیّا کرنا خود واجب ہے جن میں حضانت بھی داخل یعنی دایہ وغیرہ سے پرورش کرانا اور دودھ پلوانا وغیرہ۔

(۲۶) اپنے حوائج واداے واجبات شریعت سے جو بچے اس میں عزیزوں، قریبوں محتاجوں، غریبوں کو شامل کرے۔ سب سے پہلے حق عیال واطفال کا ہے جو ان سے بچے وہ اوروں کو پہنچے۔

(۲۷) بچہ کو پاک کمائی سے پاک روزی دے کہ ناپاک مال ناپاک ہی عادتیں دلاتا ہے۔

(۲۸) اولاد کے ساتھ تنہا خوری نہ برتے، بلکہ اپنی خواہش کو اُن کی خواہش کا تابع رکھے، جس اچھی چیز کو اُن کا جی چاہے اُنہیں دے۔ اُن کی طفیل میں آپ بھی کھائیں۔ زیادہ نہ ہو تو اُنہیں کو کھلائے۔

(۲۹) خدا تعالیٰ کی اِن امانتوں کے ساتھ مہرو لطف کا برتاؤ رکھے۔ انہیں پیار کرے، بدن سے لپٹائے، کندھے پر چڑھائے، اُن کے ہنسنے کھیلنے، بہلنے کی باتیں کرے۔

(۳۰) اُن کی دِلجوئی، دلداری، رعایت، محافظت ہر وقت حتّٰی کہ نماز وخطبہ میں بھی ملحوظ رکھے۔

(۳۱) نیا میوہ، نیا پھل اُنہیں کو دے کہ وہ بھی تازے پھل ہیں، نئے کو نیا مناسب ہے۔

(۳۲) کبھی کبھی حسبِ مقدار اُنہیں شیرینی وغیرہ کھانے، پہننے، کھیلنے کی اچھی چیز کہ شرعاً جائز ہو دیتا رہے۔

(۳۳) بہلانے کیلئے جھوٹا وعدہ نہ کرے بلکہ بچّہ سے بھی وعدہ ہی جائز ہے جس کے پورا کرنے کا قصد رکھتا ہو۔

(۳۴) اپنے چند بچے ہوں تو جو چیز دے سب کو برابر یکساں دے ایک دوسرے پر بے فضیلت دینی ترجیح نہ دے۔

(۳۵) سفر سے آئے تو اُن کیلئے کچھ نہ کچھ تحفہ ضرور لائے۔

(۳۶) بیمار ہوں تو علاج کرے۔

(۳۷) حتی الِامکان سخت وموذی علاج سے بچائے۔

(۳۸) زبان کھلتے ہی اللہ اللہ، پھر لا اِلٰہ اِلا اللہ، پھر پورا کلمہ طیبہ سکھائے۔

(۳۹) جب تمیز آئے تو ادب سکھائے: کھانے پینے، ہنسنے بولنے، اُٹھنے بیٹھنے، چلنے پھرنے، حیا، لحاظ، بزرگوں کی تعظیم، ماں باپ، اُستاد۔

(۴۰) دُختر کو شوہر کی اطاعت کے طریقے اور آداب بتائے۔ قرآنِ مجید پڑھائے۔

(۴۱) اُستاد نیک، صالح، متقی، صحیح العقیدہ سُنّی! سن رسیدہ کے سپرد کرے اور دُختر کو نیک پارسا عورت سے پڑھوائے۔

(کہ گستاخِ رسول مرد عورت سے پڑھانا حرام۔)

(۴۲) بعد ختمِ قرآن ہمیشہ تلاوت کی تاکید رکھے۔

(۴۳) عقائدِ اسلام و سُنّت سکھائے کہ لوحِ ساہ فطرتِ اسلامی قبولِ حق پر مخلوق ہے، اس وقت کا بتایا پتھر کی لکیر ہوگا۔

(کتاب: ہمارا اسلام، سُنّی بہشتی زیور، جنّتی زیور پڑھائے۔)

(۴۴) حضورِ اقدس، رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و تعظیم اُن کے دِل میں ڈالے کہ اصلِ ایمان وعینِ ایمان ہے۔

(۴۵) حضورِ پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے آل و اصحاب و اولیاء و علماء کی محبت وعظمت کی تعلیم کرے کہ اصل سُنّت و زیورِ ایمان بلکہ باعثِ بقائے ایمان ہے۔

(۴۶) سات برس کی عُمر سے نماز کی زبانی تاکید شروع کر دے۔

(۴۷) علمِ دین خصوصاً وضو، غُسل، نماز و روزہ کے مسائل، توکّل، قناعت، زُہد، اِخلاص، تواضع، امانت، صِدق، عدل، حیا، سلامتِ صدر ولسان وغیرہا خوبیوں کے فضائل۔ حرص وطمع، حُبِّ دُنیا، حُبِّ جاہ، ریا، عُجب، تکبّر، خیانت، کذب، ظلم، فحش، غیبت، حسد، کینہ وغیرہا بُرائیوں کے رَذائل پڑھائے۔

(۴۸) پڑھانے سکھانے میں رفق ونرمی ملحوظ رکھے۔

(۴۹) موقع پر چشم نمائی، تنبیہ، تہدید کرے، مگر کوسنا نہ دے کہ اس کا کوسنا اُن کیلئے سببِ اصلاح نہ ہوگا، بلکہ اور زِیادہ فساد کا اندیشہ ہے۔

(۵۰) مارے تو مُنہ پر نہ مارے۔ (کولہے اور پیروں پر مارے۔)

(۵۱) اکثر اوقات تہدید و تخویف پر قانع رہے۔ کوڑا، چھڑی اُس کے پیشِ نظر رکھے کہ دِل میں رُعب رہے۔

(۵۲) زمانۂ تعلیم میں ایک وقت کھیلنے کا بھی دے کہ طبیعت پر نشاط باقی رہے۔

(۵۳) مگر زنہار زنہار بُری صُحبت میں نہ بیٹھنے دے کہ "یارِ بد" مارِ بد سے بدتر ہے۔

(۵۴) نہ ہرگز ہرگز بہارِ دانش، مینا بازار، مثنوی غنیمت وغیرہا کتبِ عشقیہ وغزلیاتِ فسقیہ دیکھنے دے کہ نرم لکڑی جدھر جھکائے

جھک جاتی ہے۔ صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ لڑکیوں کو سُورۂ یوسف شریف کا ترجمہ نہ پڑھایا جائے کہ اِس میں مکرِ زنان کا ذِکر فرمایا ہے۔ پھر بچّوں کو خرافاتِ شاعرانہ میں ڈالنا کب بجا ہوسکتا ہے۔

(۵۵) جب بچہ دس برس کا ہو نماز مار کر پڑھائے۔

(۵۶) اِس عُمر سے اپنے خواہ کسی کے ساتھ نہ سُلائے، جُدا بچھونے، جُدا پلنگ پر اپنے پاس رکھے۔

(۵۷) جب جوان ہو شادی کرے۔ شادی میں وہی رعایتِ قوم و دین و سیرت و صُورت ملحوظ رکھے۔

(۵۸) اب جو ایسا کام کہنا ہو جس میں نافرمانیوں کا احتمال ہو، اُسے اَمر و حکم کے صیغہ سے نہ کہے بلکہ بہ رفق و نرمی بطور مشورہ کہے کہ وہ بلائے حقوق میں نہ پڑے۔

(۵۹) اُسے میراث سے محروم نہ کرے جیسے بعض لوگ اپنے کسی وارث کو نہ پہنچنے کی غرض سے کُل جائیداد دوسرے وارث یا کسی غیر کے نام لکھ دیتے ہیں۔

(۶۰) اپنے بعدِ مرگ بھی اُن کی فِکر رکھے۔ یعنی کم از دو تہائی ترکہ چھوڑ جائے، ثلث سے زیادہ خراب نہ کرے۔

مذکورہ بالا ساٹھ حقوق تو پسر و دُختر سب کے لئے ہیں بلکہ دو حق اخیر میں سب وارث شریک ہیں۔

اور خاص پسر کے حقوق سے

(۶۱) لکھنا سکھائے۔

(۶۲) پیرنا سکھائے۔

(۶۳) سپہ گری سکھائے۔

(۶۴) سورۂ مائدہ کی تعلیم دے۔

(۶۵) اعلان کے ساتھ اُس کا ختنہ کرے۔

اور خاص دُختر کے حقوق سے یہ ہے کہ

(۶۶) دُختر کے پیدا ہونے پر ناخوشی نہ کرے۔ بلکہ نعمتِ الٰہیّہ جانے۔

(۶۷) سینا، پرونا، کاڑھنا، کاتنا، کھانا پکانا سکھائے۔

(۶۸) سُورۂ نور کی تعلیم دے۔

(۶۹) لکھنا ہرگز نہ سکھائے کہ احتمالِ فتنہ ہے۔

(۷۰) بیٹوں سے زیادہ دلجوئی اور خاطرداری رکھے کہ اِن کا دِل بہت تھوڑا ہوتا ہے۔

(۷۱) دینے میں اُنہیں اور بیٹوں کو کانٹے کے تول برابر رکھے۔

(۷۲) جو چیز دے پہلے انہیں دیکر بیٹوں کو دے۔

(۷۳) نو برس کی عُمر سے نہ اپنے پاس سُلائے، نہ بھائی وغیرہ کے پاس سونے دے، اِس عُمر سے خاص نگہداشت شروع کرے۔

(۷۴) شادی، برأت میں جہاں گانا، ناچ ہو ہرگز ہرگز نہ جانے دے، اگرچہ خاص اپنے بھائی کے یہاں ہو کیونکہ گانا سخت سنگین جادُو ہے اور اِن نازک شیشیوں کو تھوڑی ٹھیس بھی بہت ہے۔

(۷۵) دُختروں کو بیگانوں کے گھروں میں جانے کی مطلقاً بندش کرے، بلکہ اپنے گھر کو اُن پر زِنداں کردے۔

(۷۶) بالاخانوں پَر نہ رہنے دے۔

(۷۷) اپنے گھروں میں اُنہیں لباس وزیور سے آراستہ کرے کہ پیام رغبت کے ساتھ آئیں۔

(۷۸) جب کفو ملے تو نکاح میں دیر نہ کرے۔

(۷۹) حتی الِامکان بارہ برس کی عُمر میں بیاہ دے۔

(۸۰) زنہار کسی فاسق، فاجر خصوصاً بدمذہب کے نکاح میں نہ دے۔

مذکورہ بالا اسّی حق ہیں کہ اِس وقت کی نظر میں **احادیث مرفوعہ** سے خیال میں آئے اِن میں اکثر تو مستحبات سے ہیں، جن کے ترک پر اصلاً مواخذہ نہیں اور بعض پر آخرت میں مطالبہ ہو مگر دنیا میں بیٹے کیلئے باپ پر گرفت وجبر نہیں، نہ بیٹے کو جائز کہ باپ سے جدال ونزاع کرے، سوا چند حقوق کے کہ اُن میں جبرِ حاکم وچارہ جوئی واعتراض کو دخل ہے۔

(۱) نفقہ

کہ باپ پر واجب ہو اور نہ دے تو حاکم جبرًا مقرر کرے گا، نہ مانے تو قید کیا جائے گا۔ حالانکہ فروع کے اور کسی دین میں اصول یعنی والدین محبوس نہیں ہوتے۔

فِیْ رَدِّالْمُحْتَارِ عَنِ الذَّخِیْرَۃِ لاَ یُحْبَسُ وَالِدٌ وَّاِنْ عَلاَ فِیْ دِیْنِ وَلَدِہٖ وَاِنْ سَفُلَ اِلَّا فِی النَّفَقَۃِ لِاَنَّ فِیْہِ اِتْلاَفَ الصَّغِیْرِ

(۲) رضاعت

کہ ماں کے دودھ نہ ہو تو دائی رکھنا، بے تنخواہ نہ ملے تو تنخواہ دینا واجب ہے، اگر تنخواہ نہ دے تو جبرًا لی جائیگی۔ جب بچّہ کا اپنا مال نہ ہو، یونہیں ماں بعد طلاق مرورِ عدّت بے تنخواہ دودھ نہ پلائے تو اُسے بھی تنخواہ دی جائے گی۔

(۳) حضانت

کہ لڑکا سات برس اور لڑکی نو برس کی عمر تک جن عورتوں مثلاً ماں، نانی، دادی، بہن، خالہ، پھوپھی کے پاس رکھے جائیں گے، اگر اُن میں کوئی بے تنخواہ نہ مانے اور بچہ فقیر اور باپ غنی ہے تو جبرًا تنخواہ دلائی جائے۔

كَمَا اَوْضَحَہٗ فِیْ رَدِّ الْمُحْتَارِ

(٤) بعد انتہائے حضانت

بچے کو اپنے حفظ وصیانت میں پناہ لینا باپ پر واجب ہے، اگر باپ بیٹے کو اپنی حفاظت میں نہ لے گا تو حاکم جبر کرے گا۔

كَمَا فِیْ رَدِّ الْمُحْتَارِ عَنْ شَرْحِ الْمَجْمَعِ

(٥) اُن کے لئے ترکہ باقی رکھنا

کہ بعد تعلّق حق ورثہ یعنی بحالتِ مرض الموت مورِث اُس پر مجبور ہوتا ہے یہاں تک کہ ثلث سے زائد میں اُس کی وصیّت بے اجازت ورثہ نافِذ نہیں۔

(٦) شادی و نکاح

اپنے نابالغ بچے پسر خواہ دُختر کو غیر کفو سے یا مہر مثل میں غبن، فاحش کے ساتھ بیاہ دینا۔ مثلاً دُختر کا مہر مثل ہزار ہے، پانچ سو پر نکاح کر دینا یا بہو کا مہر مثل پانچ سو ہے، ہزار باندھ لینا یا پسر کا نکاح کسی باندی سے یا دُختر کا کسی ایسے شخص سے جو مذہب یا نسب یا پیشہ یا افعال یا مال میں نقص رکھتا ہو جس کے باعث اُس سے نکاح موجب عار ہو، ایک بار تو ایسا نکاح باپ کا کیا ہوا نافذ ہوتا ہے جبکہ نشہ میں نہ ہو۔ مگر دوبارہ اپنی کسی نابالغ کا ایسا نکاح کرے گا تو اصلاً صحیح نہ ہوگا۔

كَمَا قَدَّمْنَا فِی النِّكَاحِ

(۷) ختنہ

ختنہ میں بھی ایک صُورت جبر کی ہے کہ اگر کسی شہر کے لوگ چھوڑ دیں۔ سُلطانِ اسلام اُنہیں مجبور کرے گا نہ مانیں گے تو اِن پر جہاد فرمائے گا۔

كَمَا فِی الدُّرِّ الْمُخْتَارِ وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ

عبده المذنب الفقير احمد رضا البريلوى

كـــــــتـــــــبـــــــه

عفی عنه بمحمدِ النبی الاُمّی المُصطفیٰ صلی اللہ علیه وسلم

احکامِ عقیقہ اور دعوت

بچہ پیدا ہونے کے شکریہ میں جو جانور ذبح کیا جاتا ہے اُس کو عقیقہ کہتے ہیں۔ حنفیہ کے نزدیک عقیقہ مُباح و مستحب ہے۔ یہ جو بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ عقیقہ سنت نہیں اُس سے مُراد یہ ہے کہ سُنّتِ مؤکدہ نہیں ورنہ جب خود حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے فعل سے اس کا ثبوت موجود ہے تو مطلقاً اس کی سُنت سے انکار صحیح نہیں۔ بعض کتابوں میں یہ آیا ہے کہ قربانی سے منسوخ ہے۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ اس کا واجب ہونا منسوخ ہے۔ جس طرح یہ کہا جاتا ہے کہ زکوۃ نے حقوق مالیہ کو منسوخ کر دیا یعنی ان کی فرضیت منسوخ ہوگئی۔ (بہارِ شریعت)

اذان دافع بلا موجب رَحمت ہے

حدیث ابوداؤد، ترمذی ابورافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کہ جب حضرت امام حَسن بن علی رضی اللہ عنہما پیدا ہوئے تو میں نے دیکھا کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کے کان میں اذان کہی جو نماز کیلئے کہی جاتی ہے۔ جب بچہ پیدا ہو تو مُستحب یہ ہے کہ اُس کو غسل کے بعد جلد سے جلد اُس کے کان میں اذان و اِقامت کہی جائے۔ اذان جس طرح غضبِ الٰہی کو رحمت میں تبدیل اور طوفانی آندھی، بارش، آگ سے نَجات اور قبر میں مُردہ کی وحشت کو دُور کرتی ہے اِسی طرح شیطان جو کہ بچے کے جسم میں خون کی طرح دورے اور گردش کرتا ہے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزوجل اذان بچے کو شیطان سے نَجات دلائے گی بہتر یہ ہے کہ داہنے کان میں چار مرتبہ اذان اور بائیں کان میں تین مرتبہ اِقامت کہی جائے بہُت لوگوں میں یہ رواج ہے کہ لڑکا پیدا ہوتا ہے تو اذان کہی جاتی ہے اور لڑکی پیدا ہوتی ہے تو اذان نہیں کہتے یہ نہ چاہئے بلکہ لڑکی پیدا ہو جب بھی اذان و اِقامت کہی جائے کہ شیطانی خلل، جن آسیب سے بچاؤ اُس کو بھی ضروری ہے۔ (بہارِ شریعت)

متقی سے شہد چٹوایا جائے

اذان کے بعد بچے کو عُمر رسیدہ نیک پرہیز گار متقی عورت یا مرد سے یعنی ایسا شخص جو چغلخوری، غیبت یا جھوٹ، سچ بول کر مسلمانوں کو لڑانے سے خود بھی بچتا ہو اور دوسروں کو بھی بُری حرکات سے روکتا ہو اُس کے ہاتھ سے شہد چٹایا جائے یا نرم کھجور چبوا کر بچہ کے تالو میں لگوائیں کہ **حدیث**: امام مُسلم حضرت عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا سے راوی کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بچے لائے جاتے حضور علیہ السلام اُن کیلئے بَرَکت کی دعا فرماتے اور تحنیک کرتے یعنی کوئی چیز مثلاً کھجور چبا کر اُس بچہ کے تالو میں لگا دیتے کہ سب سے پہلے اس کے شکم میں حضور علیہ السلام کا لعابِ دہن پہنچے۔

خبردار! خبردار! بدزبان بدخصلت والی خواتین کی گود سے اور اُن ہاتھوں سے شہد چٹوانے سے بچے کو بچایا جائے کہ ایسی خصلت والی خواتین ایسے کاموں میں خود گھُستی ہیں یا ان کو شیطان ایسے کام کرنے پر اُکساتا ہے یا مجبور کرتا ہے تاکہ بچہ بڑا ہو کر شیطانی

کاموں میں اُس کا ہاتھ بٹائے اور ماں باپ، اُستاذ، بُزُرگ اور ولی، نبی کا گستاخ بنے۔ معاذ اللہ

ہمارے لئے صحابہ کا عمل مشعلِ راہ ہونا چاہیے۔ **حدیث** : حضرت اسماء بنتِ ابو بکر صدّیق رضی اللہ عنہما سے سے راوی کہتی ہے کہ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ مکہ ہی میں ہجرت سے قبل میرے پیٹ میں تھے۔ بعدِ ہجرت قبا میں یہ پیدا ہوئے میں ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لائی اور حضور علیہ السلام کی گود میں اُن کو رکھ دیا پھر حضور علیہ السلام نے کھجور منگائی اور چبا کر ان کے مُنہ میں ڈالدی اور اُن کے لئے دعائے بَرَکت کی اور بعدِ ہجرت مسلمان مہاجرین کے یہاں یہ سب سے پہلے بچّہ ہیں۔ سبحان اللہ

(بخاری و مسلم شریف)

عقیقه کا حکم

حدیث : ابوداوٗد، ترمذی ونسائی نے ام کرز رضی اللہ عنہا سے روایت کی کہتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا کہ لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری اس میں حرج نہیں کہ نَر ہو یا مادہ۔

حدیث : ابوداوٗد وابنِ عباس رضی اللہ عنہ سے روای ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امام حَسَن وامام حُسین رضی اللہ عنہم کی طرف سے ایک ایک مینڈھے کا عقیقہ کیا اور نسائی شریف کی روایت میں ہے کہ دو دو مینڈھے۔ **مسئلہ** لڑکے کے عقیقہ میں دو بکریوں کی جگہ ایک ہی بکری کسی نے کی تو یہ بھی جائز ہے۔ ایک حدیث سے بظاہر ایسا ہی معلوم ہوتا ہے کہ عقیقہ میں ایک مینڈھا ذبح ہوا۔

(بہارِ شریعت)

عقیقه کی وضاحت و مقصد

بچے کی پیدائش کے ساتویں دن اس کا نام رکھا جائے اور بچے کے پیدائشی بالوں کے ضرر سے نَجات کے لئے اس کا سَر مونڈا جائے اور سَر مونڈنے کے وقت عقیقہ کیا جائے اور بالوں کا وَزن کر کے اتنی چاندی یا سونا صَدقہ کیا جائے اور سَر پر زعفران پیس کر لگا دینا بہتر ہے۔ (بہارِ شریعت)

نام سے متعلق اِس مضمون اس آخر میں مختصر تحریر کیا جائے گا بالوں سے متعلق **حدیث** : حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے راوی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لڑکا اپنے عقیقہ میں گروی ہے ساتویں دِن اُس کی طرف سے جانور ذبح کیا جائے اور اُس کا نام رکھا جائے اور اُس کا سَر مونڈا جائے۔ (امام احمد، ابو داؤد، ترمذی و نسائی)

گروی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اس سے پورا نفع حاصل نہ ہوگا جب تک عقیقہ نہ کیا جائے اور بعض نے کہا بچّہ کی سلامتی اور اس کی نشو نما اور اس میں اچھے اوصاف ہونا عقیقہ کے ساتھ وابستہ ہے۔ **حدیث** : امام بخاری نے حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا کہ لڑکے کے ساتھ عقیقہ ہے۔ اُس کی طرف سے خون بہاؤ (یعنی جانور ذبح کرو) اور اس کی اذیت کو دُور کرو۔ یعنی اس کا سَر مُنڈا دو۔ (امام بخاری، بہارِ شریعت)

عقیقه کے جانور کا حکم

عقیقہ کا جانور انہیں شرائط کے ساتھ ہونا چاہئے جیسا قربانی کے لئے ہوتا ہے یعنی اُس کی عمر کا، بے عیب ہونا، اُس کے استعمال کا کہ اُس کا گوشت فقراء اور عزیز واقارب، دوست احباب کو کچا تقسیم کریں خواہ پکا کر بطور ضیافت ودعوت کھلا جائے یہ سب صورتیں جائز ہیں۔ (بہارِ شریعت)

عقیقیه کی کھال کا حکم

مسئلہ : عقیقہ کے جانور کی کھال کا بھی وہی حکم ہے جو قربانی کی کھال ہے کہ اپنے صرف میں لائے یا مسکین کو دے یا کسی نیک کام میں مسجد یا مدرسہ میں صَرف کرے کہ جو چیز خود استعمال کر سکتے ہیں وہ مدرسہ یا مسجد کو بھی دے سکتے ہیں البتہ کسی بدمذہب، بددین، گستاخِ رسول کو دینا گستاخی میں مدد کرنا ہے جو حرام ہے۔

احتیاط

بہتر یہ ہے کہ عقیقہ کے جانور کی ہڈی نہ توڑی جائے بلکہ ہڈیوں سے گوشت اُتار لیا جائے یہ بچے کی سلامتی کی نیک فال ہے اور ہڈی توڑ کر گوشت بنایا گیا تب بھی اس میں حرج نہیں گوشت کو جس طرح چاہیں پکا سکتے ہیں مگر میٹھا پکایا جائے تو بچے کے اخلاق اچھے ہونے کا فال ہے۔ (بہارِ شریعت)

عقیقه کا دن

عقیقہ کے لئے پیدائش سے ساتواں دِن بہتر ہے اور اگر ساتواں دِن نہ کر سکیں تو جب چاہیں کر سکتے ہیں سُنّت ادا ہو جائے گی۔ بعض نے یہ کہا ہے کہ ساتویں یا چودھویں یا اکیسویں دن یعنی سات دن کا لحاظ رکھا جائے یہ بہتر ہے اور اگر یاد نہ رہے تب یہ کرے کہ جس دن بچہ پیدا ہوا اُس دن کو یاد رکھیں اور اُس سے ایک دن پہلے والا دن جب آئے وہ ساتواں دن ہوگا مثلاً جُمعہ کو پیدا ہوا تو جمعرات ساتویں دن ہے لہٰذا جب بھی عقیقہ کرے اُسی دن عقیقہ کرے۔ (بہارِ شریعت) اگر کسی کا عقیقہ نہ ہوا ہو تو وہ بڑا ہو کر خود بھی عقیقہ کر سکتا ہے۔

قربانی یا ولیمہ وغیرہ کے بڑے جانور میں عقیقہ

مسئلہ : گائے، بیل، بھینس، اُونٹ کی قربانی میں سات حصّوں سے چند حصّے قربانی کے اور چند حصّے عقیقہ کے ہوں تو قربانی اور عقیقہ جائز ہے کہ قربانی، عقیقہ اور ولیمہ سب تقرب اِلا اللہ یعنی اللہ تعالیٰ کے قرب و رضا کیلئے ہیں۔ اسی طرح کنبے کے گھر میں بچے کی پیدائش کے بعد کسی کی شادی کے ولیمہ کی گائے میں بھی بچوں کے عقیقہ کی نیت سے چند حصّے یا ساتوں حصوں سے لڑکے کے دو لڑکی کا ایک حصہ کے حساب سے عقیقے کیے جاسکتے ہیں اسی طرح بچوں کی ختنوں کی خوشی میں اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر دعوت کی جائے تو اس کے سلسلے میں جو بکری، بکرا ایک سال کا یا گائے، بیل دو سال کی خریدی جائے اس کو عقیقہ کی نیت سے ذبح کر کے دعوت میں استعمال کر سکتے ہیں اسی طرح حج سے واپسی پر جانور عقیقہ کی نیت سے ذبح کر کے دعوت کر سکتے ہیں مگر شرط وہی ہے بکرا، بکری ایک سال، گائے، بیل دو سال، اونٹ پانچ سال کا اور ظاہری عیب سے مُبرا ہونا ضروری ہے البتہ صدقے کے جانور میں عُمر کی قید نہیں۔ گیارہویں، بارہویں شریف کی دعوت جو کہ خاص اللہ تعالیٰ اور اُس کے پیارے حبیب علیہ السلام کی رضا اور خوشی ہی کے لئے کی جاتی ہے اگر اس میں بھی جانور کی عُمر وغیرہ کا خیال اور عقیقہ کی نیت سے جانور ذبح کیا جائے تو عقیقے ادا ہو جائیں گے۔ بلکہ یہاں قبولیت بہت ممکن ہے کہ اپنے بچّوں کی پیدائش کی خوشی اور اللہ تعالیٰ کے عظیم انعام و اکرام یعنی اس کے محبوبِ اعظم کی پیدائش بھی شامل، سُبحان اللہ یہ کس کو نہیں معلوم کہ مُسلمان کی ہر خوشی کے ساتھ اللہ و رسول کی خوشی ہی شریعتِ اسلام کو محبوب و مطلوب ہے۔ شیطان مَرْدُود کو حضور علیہ السلام کی پیدائش سے صَدمہ ہوا تھا یا گستاخ رسول دیوبندیوں کو حضور علیہ السلام کی پیدائش کی خوشی سے چڑ ہے کہ کنھیا کے جنم دن منانے سے بدتر لکھا۔ (براهین قاطعه ص ۱۵۲ خلیل احمد دیوبندی) مگر مسلمانوں کے نزدیک اپنے کروڑوں بچوں کی پیدائش کی خوشی سے کیا صرف اچھی؟ بلکہ ایسی کروڑوں خوشیاں اللہ کے محبوب کی پیدائش کی خوشی پر قربان کرنا سعادت ہے۔

میلاد یعنی پیدائش کیوں؟ شِرک منانا گاتے یہ ہیں
گویا رب کی پیدائش ہی منانا خاص جتاتے یہ ہیں
رب کی تاریخِ پیدائش سُن پوچھو! کیا فرماتے یہ ہیں
منا کر بچوں کی پیدائش رُوٹھا شِرک مناتے یہ ہیں
جائز شرک ہو شرک ہو جائز کیا کیا رنگ دکھاتے یہ ہیں
راہِ ابلیسی کو شارع توحیدی بتلاتے یہ ہیں

عقیقہ کا کھانا اور دادا، دادی ، نانا ، نانی

مسئلہ : عوام میں یہ بہت مشہور ہے کہ عقیقہ کا کھانا گوشت بچے کے ماں ، باپ ، دادا ، دادی اور نانا ، نانی نہ کھائیں یہ غلط ہے اور اِس افواہ کا کوئی ثبوت نہیں۔ جب قربانی کا گوشت قربانی کرنے والا کھا سکتا ہے اور یہ کہ عقیقہ کے جانور اور گوشت کھال پر قربانی کے احکام ہیں ، پھر کیوں نہیں کھا سکتے ہیں؟ البتہ صدقہ کا گوشت وغیرہ اُس گھر والے اور صاحبِ نصاب یعنی جو زکوۃ دینے کے قابل ہو وہ نہ کھائے۔

دعائے عقیقہ

مسئلہ :عقیقہ میں جانور ذبح کرتے وقت ایک دعاء پڑھی جاتی ہے اُسے پڑھ سکتے ہیں اور یاد نہ ہو تو بغیر دعاء پڑھے بھی ذبح کرنے سے عقیقہ ہو جائے گا۔ (بہارِ شریعت)

تنبیہ : پیدائش سے ساتویں دِن عقیقہ کرنا مسنون ہے کہ بچّے کے سَر کے بال بھی مُونڈے جائیں اور اُسی وقت قربانی کی جائے اگر لڑکا ہو تو دو بکرے اور لڑکی ہو تو ایک بکری ذبح کی جائے اور عقیقہ سے پہلے نام رکھ لیا جائے کہ بَروقت ذبح کرنے قربانی کے دُعاء میں نام کی ضرورت پڑتی ہے۔

لڑکے کے عقیقہ کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ ابْنِىْ (یہاں پر لڑکے کا نام لیا جائے) دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَشَحْمُهَا بِشَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَآءً لِّابْنِىْ مِنَ النَّارِ وَتَقَبَّلْهَا مِنْهُ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِكَ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَلَاتِىْ وَ نُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ط

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ٥

لڑکی کے عقیقہ کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ بِنْتِیْ (یہاں پر لڑکی کا نام لیا جائے) دَمُھَا بِدَمِھَا وَلَحْمُھَا بِلَحْمِھَا وَشَحْمُھَا بِشَحْمِھَا وَعَظْمُھَا بِعَظْمِھَا وَجِلْدُھَا بِجِلْدِھَا وَشَعْرُھَا بِشَعْرِھَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّبِنْتِیْ مِنَ النَّارِ وَتَقَبَّلْھَا مِنْہُ کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ نَبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِکَ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ

جب شروع سے آخر تک یہ دُعاء پڑھ چکے اور بسمِ اللہِ واللہُ اکبر پر پہنچے تو اُسی وقت ذبح کر دے اور ذبح کے بعد بچّے کے سَر پر اُسترا چلے۔ (ابو ظیفہ الکریمہ)

بچوں کے اچھے نام رکھنے

حدیث: بیہقی نے ابنِ عبّاس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اولاد کا والد پر یہ حق ہے کہ اُس کا اچھا نام رکھے اور اچھا ادب سکھائے۔'' **مسئلہ**: مُردہ بچہ پیدا ہو تو اُس کا نام رکھنے کی ضرورت نہیں۔ بغیر نام رکھے اُس کو دفن کر دیں۔ (عالمگیری) اور زندہ پیدا ہو تو دفن سے پہلے اُس کا نام رکھا جائے اگرچہ پیدا ہو کر ہی مر جائے۔ (بہارِ شریعت)

مسئلہ: بچہ کا اچھا نام رکھا جائے پاک بھارت میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں جن کے کچھ معنیٰ نہیں یا اُن کے بُرے معنیٰ ہیں ایسے ناموں سے بچنا چاہئے۔ انبیاءِ کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے۔ اُمید ہے کہ اُن کی بَرکت سے بچہ کے شاملِ حال ہو۔ (بہارِ شریعت)

اچھے نام

مسئلہ: عبداللہ و عبدالرحمٰن بہت اچھے نام ہیں مگر اس زمانے میں یہ اکثر دیکھا جاتا ہے کہ بجائے عبدالرحمٰن کے اس شخص کو بہت حضرات رحمٰن کہتے ہیں۔ اسی طرح عبدالخالق کو خالق اور عبدالرّب کو ربّ، عبدالمعبود کو معبود (جس کی پوجا کی جائے) کہتے ہیں اور بعض رحمانا، خالقا، ربّا، معبودا بھی کہتے ہیں۔ اسی طرح عبدُالرحیم، عبدالعزیز کہ یہاں مضاف الیہ سے مُراد اللہ تعالیٰ ہے اور ایسی صُورت میں تصغیر نام بگاڑنا اگر قصداً ہو تو معاذ اللہ کُفر ہے اِس طرح کی ترمیم ہرگز نہ چاہئے۔ اسماءِ الٰہیہ کو بگاڑنا (اللہ کی پناہ) یا اِس طرح بگاڑنا جس سے حقارت نکلے یہ کس طرح جائز ہو سکتا ہے؟ لہٰذا جہاں یہ گمان ہو کہ ناموں میں تصغیر کی جائے گی یہ نام نہ رکھے جائیں دُوسرے نام رکھے جائیں۔ (بہارِ شریعت)

حدیث : اصحابِ سُنن اربعہ نے عبداللہ بن جراد رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے بھائیوں کو ان کے اچھے ناموں سے پکارو، بُرے الفاظ سے نہ پکارو۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر نام رکھنا

حدیث : ابوداؤد نے ابی وہب جشمی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ''انبیاء علیہم السلام کے نام پر نام رکھو۔''

مسئلہ : مُحَمَّد بہت پیارا نام ہے۔ اِس کی بڑی تعریف حدیثوں میں آئی ہے تصغیر سے بچنے کی نیّت سے ایسا کیا جائے تو بہتر ہے کہ عقیقہ کے دِن بچّے کا نام محمّد رکھا جائے اور پکارنے کے لئے کوئی دُوسرا نام تجویز کرلیا جائے۔ (بہارِ شریعت)

اس عرف میں بھی یہ خیال افضل ہے کہ بچے کو جتنی بار بھی پُکارا جائے اُس کے حق میں دُعاء ٹھہرے۔ مثلاً سعید، مسعود، اسعد، سعادت، عطاء المصطفیٰ، مظہر المصطفیٰ وغیرہ وغیرہ (معنی خوش قسمت، نیک بخت، سعادت مند وغیرہ) اِسی طرح عُرف یعنی پُکارنے کیلئے غلام محمد غلام نبی، غلام رسول، غلام صدیق، غلام فاروق، غلام عثمان، غلام علی، غلام حسن، غلام حُسین، غلام غوث، غلام فرید وغیرہ وغیرہ۔ اِن ناموں سے پکارنا اگر مقبولیت کی گھڑی یعنی ربّ تعالیٰ نے زندگی میں کبھی ایک بار بھی قبول فرمالیا تو سبحان اللہ گر اس طرح وہ حضور علیہ السلام کے غلاموں میں شامل ہوگیا تو اس کی دنیا و آخرت دونوں ہی سنوَر گئیں۔

فضیلت پر چند احادیث

اختصار کے پیشِ نظر یہاں وہ حدیثیں نقل نہیں کی جارہی ہیں جن میں حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس محفل میں یا مشورہ میں محمد نام کا کوئی شخص ہوگا وہ خیر سے انجام کو پہنچے گی یا دعوت کی محفل میں ہوگا بَرَکت ہوگی یا کسی صحابی کے اسرار پر کہ محمد نام کے دو بچے ہیں تب حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ کیا حرج ہے کہ میرے نام کے زائد ہوں وغیرہ وغیرہ۔ محمد نام کے ہزار ہا جید علماء ہو گزرے ہیں۔ امام غزالی کا نام بھی محمد تھا، اُن کے بھائی کا نام احمد غزالی۔ بلکہ برِصغیر میں اسلام کی شمع روشن کرنے والا سترہ سالہ نوجوان کا نام بھی محمد ہی تھا (محمد بن قاسم) عرب میں یہی نام کثرت سے رکھتے آرہے ہیں۔ **اعلیٰحضرت امامِ اہلسنّت مولٰینا احمد رضا خاں** نے بھی اپنے صاحبزادوں کے نام، بھتیجوں اور پوتوں کے نام مُحَمَّد رکھے اور پکارنے کے لئے عُرف دوسرے رکھے۔

حدیث : ابن عساکر کی حدیث میں ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روای ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے گھر لڑکا پیدا ہو اور وہ میری مَحبّت اور میرے نام سے بَرَکت حاصل کرنے کیلئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ یعنی نام رکھنے والا اور اُس کا لڑکا دونوں جنّت میں جائیں۔

حدیث : ابنِ کثیر کی حدیث میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دِن دو شخص اللہ کے حضور کھڑے کیئے جائیں گے، حکم ہوگا کہ انہیں جنت میں لے جاؤ وہ عرض کریں گے کہ یا الٰہی! ہم کس عمل کی بنا پر جنّت کے قابل ہوئے ہم سے تو جنّت میں جانے والا کوئی عمل ہی نہیں ہوا اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ جس کا نام احمد یا محمد ہو وہ دوزخ میں نہیں جا سکتا۔ اس لئے انہیں جنت میں لے جاؤ۔

حدیث : حضرت عبیط بن شریط رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے فرمایا کہ مجھے اپنی عزّت وجلال کی قسم! جس کا نام تمہارے نام پر ہوگا اُسے دوزخ کا عذاب نہ ہوگا۔ (ابو نعیم (حلیہ) منیۃ الاولیاء)

جس بچہ کا نام اچھا ہو یا فضیلت والا ہو اور اس بچے کی خصلت اچھی نہ ہو اور غلط ہو اس کے اسباب سُرخی 'چند کفریہ کلمات'' کے مضمون میں ضرور مطالعہ فرمائیں۔

جس کے بچے نہ جیتے ہوں

محمد نام رکھنے کے فضائل و بُرکات پر احادیثِ کثیرہ ہیں۔ بُزرگانِ اہلِ سنت اس شخص کو جس کے بچے اسقاط یا جن آسیب کی وجہ سے نہ جیتے ہوں اس کو یہ عمل بتاتے ہیں کہ جب حمل ہو تب نماز کے بعد شوہر حاملہ کے پیٹ پر صِرف اُنگلی سے محمد لکھے اور زبان سے یہ کہے کہ اَب جو پیدا ہوگا تو اس بچے کا نام محمد رکھوں گا اِن شاء اللہ تعالیٰ لڑکا ہوگا اور اپنی طبعی عمر پائے گا اِس عمل کو بہت حضرات نے آزمایا اور حق پایا۔ اس عمل میں دنیادار دنیوی معاملات میں کچھ ضرورت سے زِیادہ ہی چالاک حضرات بجائے محمد نام رکھنے کے محمد حُسین، محمد شفیع، غلام محمد رکھتے ہیں اور مطمئن ہوتے ہیں کہ ہم نے محمد نام رکھا ہے۔ یہ صحیح ہے کہ یہ نام بہت اچھے ہیں مگر محمد نام کے بُرکات اور فضیلت تب ہی حاصل ہوگی کہ نام صِرف محمد ہی رکھا جائے اور پکارنے کے لئے خواہ کوئی اور عُرف رکھا جائے۔ مثلاً نور محمد، محمد شفیع، غلام محمد وغیرہ جب شناختی کارڈ یا اسکول میں نام لکھوایا جائے تب نام محمد عُرف نور محمد یا نام محمد عُرف محمد شفیع یا نام محمد عرف غلام محمد، یا نام محمد عرف فقیر محمد لکھوایا جائے۔ اِس خادم کے دسوں لڑکوں کے نام بھی اِسی طرح ہیں۔ دو بچوں کے حمل کے دَوران نام نہ رکھ سکے تب اللہ تعالیٰ نے دو بچیوں سے نوازا۔ محمد نام رکھنے کی تاکید پر صِرف دو حدیثیں اور پیش کرتا ہوں ممکن ہے کہ کسی مُسلمان کا بھلا ہو۔

حدیث : ابنِ سعد طبقات میں عثمان عمری سے مرسلاً راوی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں تم میں سے کسی کا کیا نقصان ہے اگر اس کے گھر میں ایک محمد یا دو محمد یا تین محمد ہوں۔ (طبقات)

حدیث : حضرت عبدُ اللہ بن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے تین بیٹے ہوں اور وہ اُن میں سے کسی کا نام محمد نہ رکھے ضرور جاہل ہے۔ (طبرانی کبیر شریف، بہارِ شریعت)

میرے اسلامی بھائیو ! وہ نیک عمل کئے جائیں اور وہ نام رکھے جائیں جن کے آگے جنّ آسیب وغیرہ تو کیا سِتارے بھی کوئی چال نہ چل سکیں۔

فائدے

اکثر حضرات بچہ کا نام رکھتے وقت چند باتوں کا خیال کرتے ہوئے نام تجویز کرتے ہیں۔ مثلاً افضل نام یا دُعائیہ نام یا تاریخی نام یا مُحسن کا نام یا فضیلت وبَرَکت والا نام وغیرہ تو ضروری سمجھتا ہوں کہ اُنہیں یہ بھی معلوم ہو جائے کہ یہ ساری خوبیاں اِسی اسمِ محمد میں موجود ہیں۔

افضل نام

محمد اور احمد بہت ہی افضل نام ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم کے اسمِ پاک ہیں اور ظاہری یہی ہے کہ یہ دونوں نام خود اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کیلئے منتخب فرمائے اگر خدا تعالیٰ کے نزدیک کوئی اور نام افضل ہوتا تو پھر وہ نام منتخب فرماتا۔ (بہارِ شریعت)

دُعائیہ نام

نام ایسا ہونا چاہئے کہ نام کا نام اور دُعا کی دعا۔لہٰذا اس اعتبار سے بھی محمد نام رکھنا چاہئے کہ اس کے معنٰی ہی بہت تعریفوں والا ہے (بہت خوبیوں والا)۔

تاریخی نام

تاریخی نام کے دیوانے یہ بھول جاتے ہیں کہ بچہ بڑا ہو کر جب کسی حُصول کے لئے وظیفہ کرے گا تو نام کے اعداد ۱۹۹۰ء کے ڈبل ۳۹۸۰ بار یومیہ کس طرح وظیفہ کر سکے گا؟ اس اعتبار سے بھی محمد نام بہتر ہے کہ بے شمار فضائل کے ہوتے ہوئے اعداد صرف ۹۲ اور ڈبل ۱۸۴۔

مُحسن کا نام

نام رکھنے والے اپنے مُحسن کے نام پر نام رکھتے ہیں، اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا اللہ تعالیٰ کے محبوب سے بھی بڑھ کر کوئی محسن ہے؟ کہ رب تعالیٰ فرماتا ہے،

عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَاعَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ (سورۃ توبہ، آیت ۱۲۸)

ترجمہ : جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہارے بھلائی کے نہایت چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان۔
معلوم ہوا کہ آپ محسنِ اعظم ہیں، اس اعتبار سے بھی محمد ہی نام رکھا جائے۔

بَرَکت و فضیلت والا نام

نام رکھنے میں نام کے فضائل و بَرَکات دیکھے جاتے ہیں اس اعتبار سے بھی محمد ہی نام رکھا جائے کہ بے شمار فضائل و برکات خود اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

بوڑھوں والا نام

بچے کا نام تجویز کرتے وقت جب کوئی اچھا نام سامنے آتا ہے تب اکثر خاندان کے افراد خصوصاً خواتین کہتی ہیں کہ یہ نام بوڑھوں والا ہے یہ بچوں والا نام نہیں! خُدا کرے کہ اُن کا منشاء مطلب یہ نہ ہو کہ یہ بچہ ہی رہے، جوان اور بوڑھا نہ ہو اور اس سے ملتا جُلتا ہی مطلب ہوتا ہو مگر یہ ایسا ہی بدؤعائیہ جملہ ہے جیسا کہ کسی کی مجبوری دُور کرنے پر محسن کو بددُعاء دی جاتی ہے کہ کیا ہوا اگر انہوں نے ہم پر احسان کردیا؟ جب اُن پر اس سے بڑی کوئی مصیبت آئے گی یا اُن پر بُرا وقت آئے گا تو اُس وقت ہم اِس کا بدلہ ادا کردیں گے۔ (خواہ اس وقت بھی بجائے پریشانی دُور کرنے کے پریشانی کے اضافہ میں مدد دیں۔)

جہاں لڑکیاں ہی پیدا ہوں

دُعائیہ نام کی تائید عُلماء کے اِس عمل سے بھی ملتی ہے کہ جس کے ہاں لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں تب عُلماء فرماتے ہیں کہ اَب اگر لڑکی پیدا ہو تو اس کا نام بُشریٰ رکھنا۔ یعنی خوشخبری دینے والے لڑکے کی تاکہ جب لوگ اُس کو بُشریٰ کہہ کر پکاریں گے تو اللہ تعالیٰ کی رَحمت سے کچھ دُور نہیں کہ دعا قبول ہوجائے اور آئندہ لڑکا ہی پیدا ہو اور اکثر ہوتا بھی ایسا ہے لہٰذا نام دعائیہ ہی رکھنا چاہئے۔

عبدُالنّبی اور غُلام نبی نام رکھنے

حضور علیہ السلام کے دادا جان کے والد کا نام مطلب تھا۔ اسی وجہ سے اُن کے فرزند کی کنیت عبدُ المطلب پڑ گئی اور صحابہ سے آج تک حضور علیہ السلام کے دادا جان کو عبدُ المطلب کنیت سے ہی یاد کرتے ہیں۔ عبد جب اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ (عبداللہ) ہو تو معنیٰ اللہ کی عبادت کرنے والا اور جب عبد کسی شخص کے نام کے ساتھ ہو تب اس کے معنیٰ غلام یا بیٹے کے ہوتے ہیں جو قرآن اور حدیث سے ثابت ہے۔ مثلاً قرآن کی آیت ہے، **قُلْ یَا عِبَادِیَ الَّذِیْ** (سُورۃ زمر، آیت ۵۳) **ترجمہ**: تم فرماؤ! اے میرے بندو یعنی میرے غلاموں اور غلام کے معنیٰ وہ اس آیت میں جس میں جبریل امین نے کنواری مریم علیہ السلام سے کہا **لِاَھَبَ لَکِ غُلَامًا زَکِیًّا** (سورۃ مریم، آت ۱۹) **ترجمہ**: میں تمہیں ستھرا بیٹا بخشنے آیا ہوں۔ عرب کی طرح ہمارے یہاں بھی یہ محاورہ استعمال ہوتا رہتا ہے مثلاً کوئی کہتا ہے کہ میرے دس بندے ہیں تمہارے کتنے بندے ہیں؟ یا خط کے آخر میں خود کو بندۂ ناچیز لکھتے ہیں کسی کے بھی گمان وخیال میں یہ نہیں ہوتا کہ میرے دس پوجا کرنے والے ہیں وغیرہ۔

شاعرِ مشرق علامہ اقبال کے شعر کے دوسرے مصرع میں بندہ کے معنیٰ بھی غلام کے ہی ہیں۔

خدا کے بندے تو ہیں ہزاروں بنوں میں پھرتے ہیں مارے مارے
میں اُس کا بندہ بنوں گا جس کو خُدا کے بندوں سے پیار ہوگا

فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ **کُنْتُ عَبْدُہٗ وَخَادِمہٗ** خود کو عبدِ محمد ہی اکثر فرماتے تھے۔ عبدالنّبی، عبدُ الرّسول، غلام محمّد، غلام نبی، غلام رسول وغیرہ نام وہی منع کرتے ہیں جو خود کو شیطان کا بندہ، بُت کا بندہ کہلانے پر بہُت فخر محسوس کرتے ہیں۔ **دیــو** کے معنیٰ شیطان ابلیس کے ہیں اور ھندو **دیو** بڑے بُت کو کہتے ہیں۔

ہندو! خدا دیو بُت کو کہیں دیوبندی کہلاتے یہ ہیں
بندہ نبی کا شرک بتائیں دیوبندی کہلاتے یہ ہیں
خدا کی نہیں شیطان کی بندی دیوبندی کہلاتے یہ ہیں
دیوبندی (شیطان کی پجارن) شرکیہ نام رکھاتے یہ ہیں
گاندھی جی پہ نہرو جی پہ نام اپنا رکھواتے یہ ہیں
تھانوی جی اور گنگوہی جی حَدَث جی کہلاتے یہ ہیں

عبدُ المطلب اور مذکورہ آیات سے ثابت ہوا کہ غلام کے معنیٰ بیٹے کے ہیں۔ اب اگر کوئی غلام محمد نام سے چڑ کھانے والا گستاخِ رسول اپنا نام غلام علی یا غلام محمد سے غلام اللہ خان رکھے تب مسلمانوں کو مُشرک کہنے والا خود مشرک ہوا کہ نہیں؟ کہ خود کو اپنے فرقے سے اللہ کا بیٹا کہلاتا رہا۔ اشتہاروں میں غُلام اللہ ہی لکھاتا رہا اور کسی دیوبندی نے آج تک اس کفر سے توبہ نامہ نہیں چھپوایا جن پر سیکڑوں گستاخِ نبی ہونے کے کفر ہوں اُن کی نظر میں اِس کی کیا حقیقت ہوسکتی ہے؟

محمّد بخش، رسول بخش نام رکھنے

گذشتہ آیت **لِاَھَبَ لَکِ غُلَامًا زَکِیًّا** (سورۂ مریم، آیت ۱۹) **ترجمہ**: میں تمھیں سُتھرا بیٹا بخشنے آیا ہوں۔ اس آیتِ کریمہ میں جبریل علیہ السلام غیرُ اللہ ہوتے ہوئے ربّ کی عطا سے حضرت مریم علیہا السلام سے فرمارہے ہیں کہ میں تمھیں سُتھرا بیٹا بخشوں۔ رات دن بخشش کا لفظ مسلمانوں میں استعمال ہوتا ہے خود یہ کہ عرب میں لکھپتی، کروڑ پتی تاجر چیزوں کی رقم وصول کرنے کے بعد بخشش طلب کرتے ہیں مساجد و مدارس کو لوگ زمین اور مکان تک بخشتے ہیں۔ قیامت سے خوف کھانے والوں نے جس کا حق کھایا ہوتا ہے یا کہاسُنا ہوتا ہے، اُس سے دنیا ہی میں بخشواتے ہیں یہ سب جائز اور اچھے افعال ہیں۔ اِسی طرح کسی سے کوئی چیز بغیر عوض لینی ہوتی ہے تو کہتے ہیں یہ مجھے بخش دو۔ جس طرح صحابی سے خوش ہو کر حضور سے حضور ہی کو مانگا اور حضور علیہ السلام نے

کثرت سے دُرود شریف پڑھنے کی شرف پر جنت میں رفاقت بخشی۔ اِسی طرح آج حضور بخش، نبی بخش، رسول بخش، محمد بخش نام اِسی نظریہ سے کوئی رکھے تو نام کا نام اور دُعاء کی دُعاء ہے۔ زندگی میں کبھی بھی یہ نام پکارنا قبول ہو جائے کہ "جسے نبی مل گیا اُسے اور کیا چاہیے۔"

کوئی زاہدِ خشک سے کہہ دے ذرا، کہ بنالے وسیلے کو رَہنما

نہ ملا ہے تجھے، نہ ملے گا خدا، بخدا جو حبیبِ خدا نہ ملا

یا ماں باپ اِس نظریہ سے حضور بخش نام رکھیں کہ یہ، بچہ حضور کو بخشا۔ نبی بخش، یہ بچہ نبی کو بخشا۔ رسول بخش، یہ بچہ رسول کو بخشا۔ اِسی طرح حُسین بخش، یہ بچہ امام حُسین کو بخشا۔ غوث بخش، یہ بچہ غوثِ اعظم کو بخشا وغیرہ وغیرہ۔ اگر کبھی بھی یہ پیش کش قبول ہوگئی اور ان ہستیوں نے قبول فرمالیا تو،

جو ولی کا ھُوا، وہ نبی کا ھُوا، جو نبی کا ھُوا، وہ خُدا کا ھُوا

یہ نام بھی ہر دو طرح جائز ہیں۔

حضور علیہ السّلام کی کُنیَتْ ابوالقاسم

حضور علیہ السلام کی کنیت قاسم سے متعلق مغالطہ کا ازالہ،

حدیث

وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمُّوْا بِاِسْمِیْ وَلاَ تَکْتَنُوْا بِکُنْیَتِیْ فَاِنِّیْ اِنَّمَا جُعِلْتُ قَاسِماً اَقْسِمُ بَیْنَکُمْ (بخاری شریف)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر نام رکھ لو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھا کرو کیونکہ مجھے قاسم بنا گیا ہے کہ تم میں تقسیم میں کرتا ہوں۔

اس میں شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ تمام نعمتیں حتّٰی کہ دولتِ ایمان اور دولتِ علم جیسی عظیم نعمتیں بھی اپنے محبوبِ مکرم کے ہی ہاتھوں سے اپنے بندوں میں تقسیم فرماتا ہے۔

حدیث : ابوداؤد نے حضرت علی کرم اللہ وجھہ سے روایت کی ہے کہتے ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر حضور کے بعد میرے لڑکا پیدا ہو تو آپ کے نام پر اس کا نام رکھوں؟ اور آپ کی کنیت پر اُس کی کنیت کروں؟ فرمایا، ہاں۔ (ابوداؤد)

مذکورہ حدیث اور اس حدیث پر حضرت علی کرم اللہ وجھہ کا اپنے پوتے کا نام محمد اور کنیت ابوالقاسم رکھنے کا عمل بتاتا ہے کہ کنیت صِرف ظاہری حیاتِ مبارک میں رکھنے کی پابندی تھی تاکہ پکارنے وغیرہ میں مغالطے پیدا نہ ہوں اور نام مُبارک پر یہ پابندی اِس وجہ

سے نہ لگائی کہ صحابۂ کرام اپنے آقا، اپنے ہادی کا نام لیکر تو پکارتے ہی نہ تھے بلکہ القابات سے یاد کرتے تھے مثلاً یا نبی اللہ اکثر یارسول اللہ سے ہی کتب احادیث مبارکہ بھری نظر آتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جن بد مذہب فرقوں میں یارسول اللہ کہنا شرک ہے مگر حدیث بیان کرتے ہوئے ''یارسول اللہ'' کہہ کر خود ساختہ شرک کا کڑوا گھونٹ اُن کو بھی پینا پڑتا ہے۔

کون سا شِرک ہے، کون سی بدعت جس کو نہ کرتے کراتے یہ ہیں؟

مسئلہ : بچہ کی کنیت ابوبکر، ابوتُراب، ابوالحسن وغیرہ رکھنا جائز ہے۔ اِن کنیتوں سے تبرک مقصود ہوتا ہے کہ اِن حضرات کی بَرَکت سے بچہ کے شاملِ حال ہو۔ (ردُّالمُحتار)

بُرے نام نہ رکھو بُرا نام تبدیل کرو

صحیح مسلم میں ابنِ عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ایک لڑکی کا نام عاصیہ تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کا نام جمیلہ رکھا۔

مذکورہ حدیثِ پاک سے جہاں یہ معلوم ہوا کہ غلط نام تبدیل کرو وہاں یہ بھی معلوم ہوا کہ عاصیہ کے معنیٰ گناہ گار کے ہیں۔ لوگوں کے پکارنے سے کبھی وہ حقیقت میں گناہ گار ہو جائے اور اس نام سے پکارنا بد دُعاء ثابت ہو لہٰذا نام ایسا ہی رکھا جائے جو نام کا نام اور دُعا کی دُعا ہو کہ کبھی بھی کسی اللہ کے ولی کے مُنہ سے وہ نام نکلے اور قبول ہو جائے۔

حدیث : ترمذی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بُرے نام بدل دیتے تھے۔

مسئلہ : جو نام بُرے ہوں اُن کو بدل کر اچھے نام رکھنا چاہیے۔

حدیث : میں ہے کہ قِیامت کے دِن تم اپنے اور اپنے باپوں کے نام سے پکارے جاؤ گے۔ (البتہ زنا سے پیدا کو ماں کے نام سے پکارا جائے گا) لہٰذا اپنے نام اچھے رکھو۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بُرے ناموں کو بدل دیا۔ ایک شخص کا نام اصرم تھا اس کو بدل کر زرعہ رکھا اور عاصیہ نام بدل کر جمیلہ رکھا۔ یسار، رباح افلح اور بَرَکت نام رکھنے سے بھی منع فرمایا۔ (مسلم کی حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ بعد میں اِن ناموں کی اجازت دے دی)۔ (بہارِ شریعت)

القاباتی نام نہ رکھے جائیں

مسئلہ : ایسے نام جن میں تزکیۂ نفس اور خود ستائی نکلتی ہے۔ اُن کو بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل ڈالا برّہ کا نام زینب رکھا اور فرمایا کہ اپنے نفس کا تزکیہ نہ کرو۔ شمس الدّین اسی طرح محی الدّین، فخرالدّین، نصیرالدّین، نظام الدّین، زین الدّین، قطبُ الدّین وغیرہا اسماء جن کے اندر خود ستائی اور بڑی زبردست تعریف پائی جاتی ہے، نہیں رکھنے چاہیے۔ (بہارِ شریعت)

(البتہ غلام محی الدّین نام رکھ سکتے ہیں۔)

بُزرگانِ دین کے القابات

بُزرگانِ دین وآئمہ سابقین کو ان ناموں سے جو یاد کیا جاتا ہے تو یہ جاننا چاہئے کہ اِن حضرات کے شمس الدین، محی الدین، فخرالدین، سراجُ الدین، قطبُ الدین نام نہ تھے بلکہ یہ اُن کے القابات ہیں کہ جب وہ حضرات مراتب علیہ اور مناسب جلیلہ پر فائز ہوئے تو مسلمانوں نے اس طرح کہا اور یہاں! ایک جاہل اور اَن پڑھ جو ابھی پیدا ہوا اور اُس نے دین کی بھی کوئی خدمت نہیں کی اِتنے بڑے بڑے الفاظِ فخیمہ سے یاد کیا جانے لگا!

امام محی الدّین نَوَوِی رحمۃ اللہ علیہ باجود اس جلالتِ شان کے اُن کو محی الدّین کہا جاتا تو انکار فرماتے اور کہتے کہ جو مجھے محی الدّین نام سے بلائے اس کو میری طرف سے اجازت نہیں۔

یہ نام بھی نہ رکھے جائیں

مسئلہ : غفورالدّین، غفوراللہ نام رکھنا ناجائز ہے۔ کیونکہ غفور کے معنیٰ ہیں مٹانے والا۔ اللہ تعالیٰ غفور ہے کہ وہ بندوں کے گناہ مٹاتا ہے۔ لہٰذا غفورالدین کے معنیٰ ہوئے دین کا مٹانے والا اور غفوراللہ کے معنیٰ آپ خود سمجھ لیں۔ اِسی طرح غفور احمد کے معنیٰ احمد کو مٹانے والا۔ لہٰذا جس مسلمان کا نام اس طرح کا ہو اُس پر لازم ہے کہ وہ تبدیل کر کے اچھا نام رکھے۔

مسئلہ : طٰہٰ ، یٰس نام بھی نہ رکھے جائیں کہ مقطعاتِ قرآنیہ سے ہیں۔ جن کے معنیٰ اور رمزیں نازل کرنے والا یا جس ذاتِ گرامی پر نازل ہوئے وہ جانتے ہیں یا جس کو بتائے گئے لہٰذا عوام کو یہ نام نہ رکھنے چاہئے۔ (بہارِ شریعت)

مسئلہ : محمد نبی، احمد نبی، محمد رسول، احمد رسول، اررسول احمد، نبی الزّمان نام رکھنا بھی ناجائز ہے۔ بعض کا نام نبی اللہ بھی سُنا گیا ہے۔ غیر نبی کو نبی کہنا ہرگز جائز نہیں۔ (بہارِ شریعت)

لہٰذا محمد نبی کی جگہ محمد بخش، احمد نبی کی جگہ احمد بخش، محمد رسول کی جگہ غلام رسول، احمد رسول کی جگہ غلام احمد، نبی الزّماں کی جگہ غلام نبی۔ اِسی طرح دوسرے نام تبدیل کئے جائیں اور اسی طرح نظیر احمد کے معنیٰ احمد کے مثل، مُشابہ، مانند کے ہیں۔ یونہی محمد نظیر اور نظیر اللہ، نظیر الٰہی نام بھی نہ رکھنے چاہئے کہ ان کے معنیٰ محمد کی مثل، اللہ کے مثل، الٰہی کے مثل، مُشابہ، مانند کے ہیں۔ لہٰذا ایسے نام رکھنے سے گُریز کیا جائے اور جن کے یہ نام ہوں وہ بھی مُندرجہ بالا ناموں کی طرح نام تبدیل کریں۔ یونہی سَیِّد کے معنیٰ سردار، پیشوا، بُزرگ، رئیس کے ہیں۔ مگر سِید کے معنیٰ بھیڑیا، شیر کے ہیں۔ یونہی صَیَد کے معنیٰ شکار، شکار کرنا وغیرہ ہے اور ارسلان کے معنیٰ غلام، شیر، پھاڑ کھانے والا ہے۔ لہٰذا جو پٹھان حضرت سِید محمد یا صَیَد محمد نام رکھتے ہیں وہ بھی اپنا نام غلام نبی یا غلام مصطفٰے سے تبدیل کریں۔

اپنی پیاری بہنوں سے شکواہ

میری پیاری بہنو! اس میں شک نہیں کہ آپ کو عام مَردوں کی بہ نسبت اللہ تعالیٰ اور اُس کے پیاروں، پیاریوں سے محبت زیادہ ہوتی ہے۔ مگر یہ آج تک سمجھ میں نہ آسکا کہ جس سے محبت ہوتی ہے اُس کی ہر چیز سے ہی محبت ہوتی ہے پھر اُن کے ناموں سے بھی محبت ہونی چاہیئے جبکہ آپ کا عمل اِس کے برعکس ہے کہ اپنے بچوں، بچیوں کے نام فلمی ایکٹروں کے ناموں پر رکھتی ہیں۔ آخر ایسا کیوں؟ اور مزید یہ کہ اگر دو ایکٹروں سے مانوس ہوتی ہیں تو پھر دونوں مَردانہ ناموں کو مِلا کر اپنی ایک بچی کا نام رکھ لیتی ہیں۔ مثلاً زُہیبؔ اکرم، اقبال ندیم، ندیم اختر وغیرہ اور آپ نام رکھتے وقت اِس کا بھی خیال نہیں کرتی کہ جس کے نام پر نام رکھا جارہا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے محبوب کا دُشمن تو نہیں مثلاً پرویز کو اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے نامے یعنی رُقعہ کو پھاڑ ڈالنے کے سبب عذاب میں مُبتلا فرمایا اور حضور علیہ السلام کی دُعاء پر اس کی سلطنت کے ٹکڑے ٹکڑے کردیئے مگر آپ ہیں کہ اُسی کے نام پر اپنے بچوں کے نام رکھتی ہیں مثلاً اقبال پرویز، اختر پرویز، روبینہ پرویز وغیرہ۔

میری پیاری بہنو! اگر گستاخِ رسول اپنے گستاخانہ عقائد کی وجہ سے خود کو دیوبندی یعنی شیطان کی بندی لکھتے ہیں یا یزید پر نام رکھتے ہیں یا نام کے ساتھ ابو یزید لگانا پسند کرتے ہیں چونکہ اُنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوبِ اعظم کی شانِ پاک میں سیکڑوں سڑی سڑی گالیاں اپنی تقویۃ الایمان، حفظ الایمان، صراطِ مستقیم، بُراھین قاطعہ، جواہرُ القرآن وغیرہ وغیرہ کتابوں میں لکھیں ہیں اُن کا ناموں سے متعلق شیخ النجد، دیو یا شیطان اور یزید وغیرہ پر نام یا کنیت رکھنے کا عمل تو اُن سے محبت کی وجہ سے ہے، مگر آپ! پرویز وغیرہ نام کیوں رکھتی ہیں؟ آپ کو تو انبیاءِ کرام، اولیاءِ کرام کے ناموں پر نام رکھنے چاہیئے۔ اہلِ بیت کرام کے ناموں کے نام رکھنے چاہیئے تا کہ اُنکی بَرکت شاملِ حال ہو۔

خواتین کا خواتین کو نام بگاڑ کر یا خود سَاختہ ناموں سے پُکارنا

میری پیاری بہنو! آپ سے ایک اور بھی وہ شکایت ہے جو پہلے مَردوں سے کرچکا ہوں اور وہ شکایت آپ کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی ہے کہ کسی کا نام نہ بگاڑہ جائے یعنی اصل نام کو چھوڑ کر خود ساختہ ناموں سے پکارنا مثلاً زیادہ باتیں کرنے والی کو یا جس کا نام بتُول ہو اُس کو بتولی، بہت تیز عورت کو تتیا مِرچ، دُبلی پتلی عورت کو چھپکلی، نیچے کی منزل میں رہنے والی کو نیچے والی اور اوپر کی منزل والی کو اُوپر والی اِسی طرح نئے گھر والی کو کُتے والی، چشمے والی، بُرقعہ والی، پرس والی، دہلی والی، آگرہ والی، سندھن، پنجابن، پٹھانی، بھوری، ڈھیٹری، نعیمہ کو نمو، محمودی کو مُودی، نور جہان کو نُوری، زُبیدہ کو زوبی روبینہ کو رُوبی وغیرہ وغیرہ کہنے کی آپ کو اسلام نے کہاں اجازت دی ہے؟ اسلام میں اس طرح کے نام بگاڑنے کی نہ مَردوں کو اجازت دی ہے اور نہ خواتین کو اور آپ کو ڈبل احتیاط کی ضرورت ہے کہ اِس کا بچوں اور گھر کے ماحول پر بھی بُرا اثر پڑسکتا ہے بلکہ پڑتا ہے۔

اپنے ناموں پر دُرود شریف نہ لکھو

اگر کسی خوش بخت کا نام محمد ہو یا کنیت میں یا عُرف میں محمد ہو مثلاً نام محمد ہے اور عُرف نور محمد، نور احمد، نورِ مصطفیٰ وغیرہ تب اُن پر صلی اللہ علیہ وسلم نہ لکھا جائے کہ یہ اُمتی کا نام یا کنیت یا عرف ہے ''نہ کہ حضور علیہ السلام کا اسمِ گرامی'' (نام) بلکہ اِن پر صلعم یا صہ بھی ہرگز نہ لکھا جائے اور خاص حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مُبارک پر صہ یا صلعم لکھنا یا پڑھنا تو جائز ہے ہی نہیں علماء نے صاف حرام فرمادیا یعنی اسمِ خاص جو حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہو اُس پر پورا دُرود صلی اللہ علیہ وسلم ہی لکھا جائے کہ جو جو قاری مضمون پڑھے گا اگر درود شریف لکھا ہوگا تو وہ ضرور پڑھے گا جس کا ثواب پڑھنے والے کو، مضمون لکھنے والے کو اور کاتب وغیرہ کو پورا پورا اللہ ربُّ العزّت عنایت فرمائے گا۔ صہ اور صلعم کی قسم کا اختصار اگر جائز ہوتا تو محدِّثینِ کرام احادیث کی کتب میں ایسی اختصار والی علامت استعمال کرتے کہ اُس میں ساٹھ ہزار بلکہ بعض ضخیم جلدوں میں اس سے بھی زائد بار دُرود شریف لکھا گیا۔ مگر اُنہوں نے عظیم گناہ کا خیال کیا، اختصار کیا بھی تو طویل دُرود لکھنے کے بجائے صلی اللہ علیہ وسلم سے کم مناسب نہ جانا ص اور صلعم درود شریف کا بدل نہیں۔ علاّمہ طحطاوی علیہ الرحمۃ نے شرح مراقی الفلاح کے حاشیہ میں فرمایا کہ ''وقت کے حاکم نے اس شخص کا ہاتھ کاٹ دیا تھا جس کاتب نے ص، صلعم یہ بدعت ایجاد کی تھی'' عرصہ دراز کے بعد باسی کڑی میں پھر اُبھان آیا اور گستاخِ رسول وہابیوں دیوبندیوں، مودودیوں نے حضور علیہ السلام کی شان گھٹانے یا غیر اہمیت دینے کی غرض سے تحریروں میں ص، صلعم، عہ یونہی اولیاءِ کرام کے اسماء پر رضہ، رحہ اور اللہ تعالیٰ کے اسماء پر تعالیٰ کے بجائے تعہ لکھنا شروع۔ اِن گستاخوں کی دیکھا دیکھی بعض لاعلم۔ مسلمانوں نے بھی اِس فعلِ قبیحہ کو اپنانا شروع کردیا چونکہ اِسی غرض سے گستاخِ رسول فرقوں نے جاری بھی کیا تھا۔ اکثر عُلماء اِس عمل کو حضور علیہ السلام کی شان گھٹانے اور شان کم کرنے کے مترادف بتاتے ہیں اور یاد رکھئے کہ اللہ تعالیٰ اور حضور علیہ السلام کی شانِ پاک گھٹانا کُفر ہے۔

کاتب! حضرات صہ، عہ اور صلعم کی جگہ دُرود شریف ہی لکھیں اور تعہ کی جگہ تعالیٰ، ج کی جگہ پر جَلَّ جلالہٗ یا عزّ وجل لکھیں۔ گستاخِ رسول دیوبندی یا مودودی جماعت کے کہنے پر دُرود شریف کاٹ کر صہ یا صلعم ہرگز نہ لکھیں کہ یہ اس سے بھی زیادہ شان گھٹانا ہے۔ محرومی ایک قطرہ سیاہی یا ایک سکنڈ وقت کی بچت سے ہزار ہا نیکیوں سے محروم ہونا کہاں کی عقلمندی ہے؟

حضور علیہ السّلام کے صفاتی نام

اللہ ربّ العزّت کے ۹۹ ناموں کے شروع میں بچّوں کے نام رکھتے وقت عبد لگانا ضروری ہے اور ہمیشہ عبد کے ساتھ ہی نام پکارا جائے اور نام کے استعمال میں خود اور دوسروں کو بگاڑنے نہ دیا جائے مثلاً عبدُ الغفّار کو غفّار یا غفار بھائی یا گھار بھایا، گپّا ر یہ وغیرہ۔ اللہ ربّ العزّت کے اسماء کی توہین کُفر ہے۔ اللہ تبارَک وتعالیٰ نے اپنے محبوب کو رؤف، رحیم، کریم، ہادی وغیرہ جیسے اور صاف سے یاد فرمایا اور یہ حضور علیہ السلام کے صفاتی نام ٹھہرے۔ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صفاتی نام تقریباً دو ہزار ایک سو ہیں۔ ان تمام ناموں میں سے حضور کے غلام نام رکھ سکتے ہیں البتہ محمد اور احمد نام رکھنے کی بہت فضیلت ہے۔ نبی بخش، غلام نبی، رسول بخش، غلام مصطفیٰ، محمد بخش، غلام احمد، نورِ مصطفیٰ، غلام محمد، نور محمد، مصطفیٰ احمد، عبدُ النّبی، غُلام غوث اور عبدُ الرسول، غلام مجتبیٰ نام بہتر ہیں اور بہت ممکن ہے کہ یہ غلامی میدانِ محشر میں رُسوا ہونے سے بچائے اور اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کے غلاموں کو جنّت عطا فرمائے۔ آمین

خدا کے بندے کہتے ہیں کہ سب بندے خدا کے ہیں
خدا کا بندہ ہوتا ہے، غلامِ مصطفیٰ ہوکر
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی دوجہاں کی بادشاہی ہے
جو یہ حاصل نہیں تو دوجہاں کی روسیاہی ہے

بارہ سو جدید انداز میں ایک دوسرے سے ملتے ہوئے اسلامی نام

ناموں سے متعلّق فہرست مردم شماری اور لُغاتِ کشوری، فیروز اللغات فارسی وغیرہ سے مدد لی گئی ہے۔

مَردانہ ناموں کے اوّل آخِر

مردانہ ناموں کے اوّل آخِر عبد یا رضا یا مصطفیٰ یا محمد یا احمد یا علی یا حُسین یا پیر، فقیر، سلام یا اسلام وغیرہ کے اعتبار سے مناسب ہو لگائیں۔

خواتین ناموں کے اوّل آخِر

اسی طرح خواتین ناموں کے اوّل آخر، بی یا بی بی یا خاتون یا مسمّاۃ یا پروین، کنیز یا آرا، یا آفریں یا حُسین یا شیریں یا آنسہ یا بائی وغیرہ جو معنیٰ کے اعتبار سے مناسب ہو لگائیں۔

مردانہ و زنانہ ناموں میں لگائے جانے والے، مضاف، عُرف یا کنّیت کے معنیٰ اُن کی ردیف میں مُلاحظہ فرمائیں۔

الــف

الفاظ	معانی
احمد رضا	خوشنودی، مرضی، خوشی، راضی برضا
مجتبیٰ احمد	چُنا ہوا، انتخاب، مقبول
محمد یکتا	بے مثل، بے نظیر، لاثانی
محمد مقتدیٰ	امام الامام
محمد مرتضیٰ	پسندید، منتخب، چُنا ہوا
محمد شیدا	فریفتہ، عاشق، دیوانہ
محمد موسیٰ	نام ایک صاحب کتاب نبی کا
محمد عیسیٰ	نام ایک صاحب کتاب نبی کا
محمد پاشا	نواب، حاکم، سرداروں کا خطاب
محمد منشا	ارادہ، سبب، جائے پیدائش
عطاء المصطفےٰ	بخشش، عنایت
آغا محمد	آقا، مالک، بڑا بھائی
شِفاء الرضا	صحت، تندرستی
عبدالمصطفیٰ	چُنا ہوا، برگزیدہ، مقبول
ذکاء اللہ	ذہانت، عقلمندی
زکاء الاسلام	بڑھنا، زیادہ ہونا، عیش وعشرت
محمد اعلیٰ	بلند مرتبہ
ثناء اللہ	تعریف، مدح، ستائش
بہاء الدّین	روشنی، رونق، زیبائی
محمد زکریا	نام ایک نبی کا

ضیاء النبی	روشنی، نور سے قوی تر
محمد یحیٰ	نام رقیق القلب نبی کا

ب

الفاظ	معانی
آفتاب احمد	سورج، رخسار محبوب
مہتاب الدین	چاندنی، چاند
محمد مستجاب	قبول کیا گیا، مانا گیا
انتخاب احمد	پسند کیا گیا، چُنا گیا
شاداب الاسلام	تروتازہ
تراب النور	مٹی، خاک، زمین
نواب دلی	نیابت کرنے والا، نائب، صوبیدار
شہاب الدین	ستارہ
محمد گلاب	اچھا پھول، کنایہ، رخسار
محبوب احمد	پیارا، دوست، جس سے محبت کی جائے
منسوب الرضا	نسبت کیا گیا
مرغوب احمد	پسند کیا گیا، پیارا
یعقوب	نرچکور، نام ایک نبی کا
خوشلوب	---
اُسلُوب احمد	طریق، طرز، طور، روش
مطلوب احمد	طلب، چاہنا، خواہش، مقصد
ایّوب احمد	نام ایک صابر نبی کا

مراتب علی	درجات، رُتبے، سیڑھیاں
محمد صاحِب داد	ساتھی، (حضور کی بخشش)
ثاقب ولی	روشن، درخشاں
عاقب ولی	نائب، پیچھے آنے والا
محمد جالب	اپنی طرف کھینچنے والا
محمد غالب	غلبہ والا، زبردست، فرخاد
محمد صائب	درست، رسا، پہنچنے والا
رجب علی	تعظیم کرنا، ڈرنا
حبیب احمد	دوست، محبوب، یار، غمخوار
طبیب احمد	حکیم، معالج، بید، ڈاکٹر
لبیب الجیب	دانا، مرد، عقلمند
عجیب احمد	نادر، انوکھا
مجیب الرحمٰن	قبول کرنے والا، جواب دینے والا
نجیب النبی	اصیل آدمی، بزرگ، شریف
اریب	عقلمند، عالم، دانا
حسیب	بزرگ، حساب لینے والا
مطیب	خوشبو دینے ولا، پاک ہونے والا
شعیب	موسیٰ علیہ السّلام کے خسر نبی کا نام
رقیب	ہمسر، نگہبان
محمد نقیب	سردار، بزرگ قوم کا جاننے والا
شکیب	صبر، آرام
منیب الرّضا	حق کی طرف پلٹنے والا

طیب	پاک، حلال، لذیذ، خوش مزہ

ت

الفاظ	معانی
فصاحت	خوش بیانی، بات کو کھول کر بیان کرنا
سعادت	نیک بختی، نیک، خوش بخت
شہادت علی	گواہ، سچی خبر، شہید ہونا
ولادت ولی	پیدائش، جننا
بشارت ولی	خوشخبری، مژدہ، نوید
بصار ولی	نظر، نگاہ، بینائی
محمد فراست	دانائی، عقلمندی
نفاست	لطافت، خوبی، عورت کا زچہ ہونا
ریاست	سرداری، حکومت
شجاعت علی	بہادری، جواں مردی
شفاعت رسول	بخشوانا، سفارش کرنا
قناعت علی	تھوڑی چیز پر راضی، بے نیازی
شرافت علی	بزرگی، بھلمانسی
محمد لطافت	تازگی، نرمی، پاکیزگی
رفاقت علی	ہمراہی ہونا، ساتھ دینا
صداقت علی	سچائی، دوستی
لیاقت علی	قابلیت، استعداد
نزاکت علی	نازک پن

امانت رسول	پناہ،حفاظتی شے
دیانت	انصاف، دینداری، راستی
سخاوت حسین	بخشش کرنا، فیاضی
وجاہت حسین	خوبصورتی، روشن چہرہ
حمایت رسول	طرفداری، بچاؤ، مددگاری
محمد عنایت	مہربانی، شفقت، غمخواری
کفایت	کافی، نفع لینا، بس ہونا
ولایت	مدد دینا، حکمرانی کرنا
ہدایت رسول	رہبری، رہنمائی کرنا
خیرات رضا	اچھے کام، نیکیاں، نیک کام
صفات	خوبیاں، تعریف
حیات محمد	زندگی، جانداری
کرامت علی	عزّت، بُزرگی، نوازش
سلامت	آرام سے ہونا، بے عیب ہونا
نزاہت	گناہ سے دُور ہونا، پرہیزگاری
رحمت	بخشش، مہربانی
محمد حِشمت	دبدبہ، بزرگی
عظمت	بزرگی، قدر
نعمت	مال و دولت، آسودگی، بخشش
حکمت	دانائی، عقلمندی
ہمت علی	بہادری، حوصلہ
قدرت اللہ	قوت، طاقت

عشرت اللہ	خوش زندگانی
نصرت	مدد، فتح، حمایت
فطرت	دانائی، پیدائش، دین اسلام
شہرت	مشہوری، چرچا
بصیرت	دل کی آنکھ، دانائی، یقین
غیرت	شرم کرنا، حیا کرنا
محبت رسول	اُلفت، پیار، دوستی
مدحت رسول	تعریف، ستائش
طلعت رسول	دیدار، منہ، رخ
فرعت	---
برکت	زیادتی، افزائش
شوکت	دبدبہ، قوت
دولت	دھن، مال، زمانے کا اقبال
صولت	رعب، دبدبہ، ہیبت
ثروت	دولت مندی، تونگری
سطوت	دبدبہ، قہر، حملہ کرنا
قوت علی	طاقت، زور، کس، بل
دوست محمد	پیارا، یار، محبّ، یک دل

ث

الفاظ	معانی
محمد حارث	شیر
محمد وارث	مستحق
غوث بخش	فریادرس
غیاث محمد	فریادرس
لیث محمد	شیر
شیث	دوسرے نبی کا نام

ج

الفاظ	معانی
تاج	بادشاہی ٹوپی
سراج	سورج، چراغ، دیا
سرتاج	عورت کا گیسو پوش، شوہر
معراج	عروج، مرتبہ، بلندی
عروج	چڑھنا، بلند ہونا

ح

الفاظ	معانی
محمد صباح	خوب، خوبصورت
مصباح الدین	چراغ، لمپ
عبدالفتاح	حاکم، حکم کرنے والا، کھولنے والا
محمد صبّاح	حسین، گورے رنگ والا

صلاح الدین	نیکی، بھلائی
محمد صبح	فجر، سحر، نور کا تڑکا
فتح دین	جیتنا، کھولنا، کامیاب
محمد فاتح	جیتنے والا، فتح کرنے والا
فرح	خوش، شاداں، مسرور
افصح	بڑا فصیح، خوش بیان
ناصح	نصیحت کرنے والا، شہد، خالص
صالح	نیکوکار، نیک
محمد نوح	نوحہ کرنے والا، نام آدمِ ثانی کا
نصیح	نصیحت کرنے والا، ناصح

خ

الفاظ	معانی
فرّخ	خوبصورت، مبارَک
شیخ	بُزرگ، بڑا عالم، بوڑھا

د

الفاظ	معانی
عابد علی	عبادَت کرنے والا
عباد النبی	بندے، غلام
ساجد ولی	سجدے کرنے والا
ماجد ولی	بُزرگ مرد، صاحبِ شرف

محمد واجد	پانے والا، نئی بات نکالنے والا
عبدالواحد	ایک، یکتا، لاثانی
خداداد	خدا کی بخشش، عطا
راشد	ہدایت یافتہ
قاصد النبی	ایلچی، آسان، درمیانہ
خالد	ہمیشہ رہنے والا، لازم چیز
حامد	حمد یا تعریف کرنے والا
چاند محمد	مہ، مہتاب، مجازاً فرزند
زاہد	متقی، پرہیزگار
شاہد	حاضر، گواہ، حسین، محبوب
قائد	راہبر، فوج سپہ سالار، حاکم
ایجاد	نئی چیز پیدا کرنیا، امیر بنانا
سجاد	بہت سجدے کرنے والا
داد محمد	بخشش، انصاف
امداد احمد	مدد کرنا
محمد مراد	ارادہ کیا گیا، مطلب، مقصد
آزاد	رہا، بے تعلق، بے قید
بہزاد	نیک ذات، خوش فطرت
فرخاد احمد	غالب
شاد احمد	خوش و خرم
ارشاد	نیک، ہدایت دینا
شمشاد	خوبصورت درخت

محمد دلشاد	بخشش، خوشحالی، خوش، مگن
محمد نوشاد	حسین، شادماں، نئی خوشی
حماد	بہت تعریف کرنے والا
عماد	ستون، کھمبے، اونچی عمارتیں
اعتماد	بھروسہ کرنا، اعتبار کرنا
مجید	بزرگ، گرامی، بزرگوار
وحید	اکیلا، تنہا، یگانہ، لاثانی
فرید	بے مثل، یکتا، عمدہ موتی
زید	نام حضور کے منہ بولے بیٹے کا
رشید احمد	ہدایت یافتہ
عید محمد	وہ خوشی جو لوٹ کر آئے
محمد سعید	نیک، مبارک، نیک بختی
معید الولی	اعادہ کرنے والا، پھر کر آنے والا
مفید النبی	فائدہ دینے والا، نافع
جلید الغیظ	برف، اولا، وہ شبنم جو جم جائے
عبدالحمید	تعریف کیا ہوا، حمد کیا گیا
سمید	سفید میدہ، کنایہ حسین چہرہ
جنید	نام ایک ولی کامل کا
توحید رسول	اکیلا ماننا، یکتا
خورشید احمد	سورج، مہر، شمس، آفتاب
محمد جمشید	نام بادشاہوں کے
مستفید احمد	فائدہ چاہنے والا

محمد اُمید	آرزو، آس
محمد جاوید	ہمیشہ، دائم، برقرار
محمد نوید	مژدہ، خوشخبری
محمد	بہت تعریفوں والا (اللہ کا محبوب)
محمد امجد	بزرگ ترین، بہت معزز
محمد ارشد	بہت بڑا، ہدایت یافتہ
محمد اسعد	بہت نیک، بڑا سعید
شاہ احمد نورانی	بہت تعریف کرنے والا، تعریف کیا گیا
محمد سرمد	ہمیشہ، دائم
عبدالاحد	ایک مرد، اکیلا
رُشد	ہدایت، نیک راہ پر چلنا
سعد	نیک، نیک بختی، نیکی
عبدالصمد	بلند، بےنیاز، دائم
فرخند علی	مبارک
فرزند علی	بیٹا، اولاد
عبدالودود	دوست
مودود	پیارا، دوست رکھا گیا
مقصود	قصد کیا گیا، ارادہ کیا گیا
مسعود	سعادت کیا گیا، نیک بخت
محمود	حمد کیا گیا، تعریف کیا گیا
شہود	حاضر ہونا، گواہ لوگ
مشہود	حاضر کیا گیا، موجود

داؤد	نام صاحب کتاب رسول کا

ر

الفاظ	معانی
اکبر	بہت بڑا
اختر	ستارہ، طالع قسمت
افسر	تاج
انصر	مدد کرنے ولاا
اصغر	چھوٹا
آمر	حاکم، حکم کرنے والا
اشہر	نہایت مشہور
اطہر	بڑا پاک
اظہر	بہت ظاہر، ظاہر تر
انور	نہایت روشن، نورانی، خوبصورت
بابر	بادشاہ کا نام
صابر	صبر کرنے والا، قانع
عابر	راہ گیر، مسافر
فاخر	بہتر، عمدہ، فخر کرنے والا
قادر	قدر رکھنے والا، طاقتور
نادر	عجیب، قلیل
بہادر	شجاع، دلیر، سورما
یاسر	بائیں طرف، کنایہ دل
ناصر	مددگار

عاطر	عطر لگانے والا، خوشبو کا دوست
محمد ناظر	پُتلی والی آنکھ سے دیکھنا
باقر	بڑا عالم، مالدار، شیر
ذاکر	ذِکر کرنے والا، یاد کرنے والا
شاکر	شکر گزار
عامر	آباد، آباد کرنے والا
طاہر	پاک
ظاہر	کھلا ہوا، آشکار
ماہر	کسی کام میں استاد، فردا
خاور	مشرق یا مغرب، چیونٹی
یاور	مددگار، محافظ، حمایتی
مختار احمد	صاحبِ اختیار، چُنا ہوا
نثار احمد	نچھاور کرنا، تصدق کرنا
محمد ایثار	دوسرے کا مطلب اپنے مطلب پر مقدم
افتخار احمد	فخر کرنا، غرور کرنا
اقتدار احمد	صاحبِ قدرت ہونا
محمد تاجدار	تاج رکھنے والا، بادشاہ
سردار احمد	امیر، حاکم
محمد دلدار	پیارا، غمخوار
بیدار نبی	جاگتا ہوا، ہوشیار، آگاہی رکھنے والا
دیدار محمد	چہرہ، منہ، دیکھنا
ابرار احمد	نیک لوگ، بھلے آدمی

جرار احمد	بہت بڑا جنگی لشکر
اسرار احمد	بھید، راز، پوشیدگیاں
اقرار الاسلام	مان لینا، ہاں کرنا
گلزار احمد	باغ، چمن، خوش وخرم
انصار احمد	مددگار لوگ
انتظار حسین	راہ تکنا، ڈھیل کرنا
عبدالغفار	بڑا چھپانے والا، بڑا بخشنے والا
وقار احمد	بردباری، بھاری بھرکم پن
سالار	سردار، پرانا
عمار	نام ایک صحابیؓ رسول کا
انوار	روشنیاں، نور کی جمع
گلبہار	فصلِ بہار، خوشی، شباب، سرور
اظہار	ظاہر کرنا، واقف کرنا
یار محمد	دوست، مددگار، رفیق، محبوب
شہریار	بڑا بادشاہ، بُزرگ، شہر کا بڑا
بر	اوپر، نفع، حفظ، جوان عورت
فخرِ احمد	بُزرگی، ناز، بڑائی
دُر محمد	موتی، گوہر، دُرّہ کی جمع
بدرُ الدّین	چودھویں رات کا چاند
نذر دین	وہ چیز جو اپنے اوپر لازم کرلی جائے
نصر الدین	مدد کرنا، یاری کرنا
مستنصر حسین	---

نظر محمد	نگاہ، بینائی، آنکھ سے دیکھنا
محمد ظفر	فتح مندی، کامیابی
امرالٰہی	حکم، فرمان
ثمر النبی	پھل، میوہ، فائدہ، نتیجہ
محمد عمر	زندگی، زندگانی
قمر احمد	چاند، مہ، مہتاب
بختاور	نصیب ور، خوش قسمت
دلاور	بہادر، دل چلا
تاجور	تاج رکھنے والا، بادشاہ
منوّر	روشن کیا گیا، روشن
محمد مہر	سورج، محبت، پیار، اُلفت
شبّر	ترجمہ حَسن، نام امام حَسن کا
مُدَبّر	تدبیر کرنے والا، صاحبِ تدبیر
محمد دلبر	دِل لے جانے والا
محمد عنبر	نہایت عمدہ خوشبو کا نام
صنوبر	درخت سرو ناز
محمد مُدَثِّر	کپڑا اوڑھنے والا
مقتدر	قدرت رکھنے والا، زور آور
صفدر	صف لشکر کو پھاڑنے والا
سکندر	بسرَۃ
قلندر	خدا کی ذات میں محو
مبشّر	بشارت دینے والا، خوشخبری دینے والا

مبصّر	بینا، پہچاننے والا
جعفر	ندی، نالہ، حضرت علی کے بھائی
مظفّر	فتح پایا ہوا، فتح محمد
غضنفر	شیر نر، شر ببر
محمد مذکّر	نصیحت کرنے والا، سمجھانے والا
محمد ابوبکر	اوّل بیٹے کا باپ
سرور	بزرگ، سردار
جوہر	موتی، خلاصہ، روح
محمد مُطَہّر	پاک کیا گیا
مظہر	جائے ظہور
گوہر	موتی، سخن آبدار، جوہر
دستور الاسلام	آئین، طرز، معمول، وزیر
محمد منصور	یاری دیا گیا، مدد دیا گیا
محمد منظور	پسند، قبول، مقبول
شکور احمد	بہت شکر کرنے والا
مشکور احمد	جس کا شکریہ ادا کیا جائے
تیمور	بادشاہ کا نام
نور محمد	روشنی، کلی، سورج
طہور	پاک ہونا
ظہور احمد	ظاہر ہونا، غالب آنا
غیور احمد	بڑا باغیرت
شبیر علی	ترجمہ حُسین، نام امام حُسین کس

پیر محمد	مرشد، ہادی، ولی، بوڑھا
تاثیر	اثر کرنا، خاصیت
خیر	بھلائی، دولت ومال، نیکی
شیر	اس، کنایہ بہادر
شمشیر	تلوار، تیغ
گلشیر	کنایہ، حسین بہادر
توقیر	کسی کی عزت کرنا
غلام دستگیر	معاون ومددگار
جہانگری	کنایہ، کسی وصف میں مشہور
مستنیر	نور یا روشنی کا طالب، روشن
تنویر	روشن ہونا، روشن کرنا
دبیر	منشی، کاتب، مدیر
کبیر	بڑا، بزرگ
اثیر	عالی بلند، خالص دوست
مجیر النبی	دستگیر وپناہ دینے والا
قدیر	قادر، طاقتور، قدرت والا
مدیر	منیجر، مہتمم، ایڈیٹر
نذیر	خدا کے عذاب سے ڈرنا یا ڈرانے والا
عزیر	نام ایک نبی کا
وزیر علی	بوجھ اٹھانے والا، دیوان
بشیر	خوشخبری دینے والا، خوبصورت
محمد مشیر	مشورہ دینے والا

بصیر	دانا، بغیر آنکھ کے ظاہر باطن دیکھنا
نصیر	مددگار، یاری کرنے والا
خطیر	بڑا، کلاں، بزرگ
صغیر	خرد، چھوٹا
سفیر	قاصد، ایلچی
فقیر محمد	درویش، بے شوخ طبیعت
امیر	سردار، رئیس، حکم کرنے والا
ضمیر	اندیشہ، دل کا اندازہ
منیر احمد	روشنی دینے والا، روشن
شہیر	مشہور
ظہیر	ہم پشت، مددگار، پشت پناہ

ز

الفاظ	معانی
شاہ باز	تکرار، تمیز، جدا، شکاری پرندہ
ممتاز	عزت اور آبرو دیا گیا
اعجاز	عاجز کرنا
عمر دراز	لمبی عمر، بڑی عمر
فراز	کھلا ہوا، کشادہ
سرفراز	سربلند، عزت دولت اعتبار بڑھنا
اعزاز	عزت دینا، عزت کرنا
محمد ناز	لاڈ، پیار

نواز	نوازش، عنایت، شفقت
ایاز	عقلمند
امتیاز	تمیز کرنا، فرق کرنا، تمغہ
نیاز	احتیاج، اظہار محبت، تحفۂ درویش
بوز	تیز فہم
فیروز	کامیاب، فتح مند
فائز	مراد پانے والا
عزیز	پیارا، مرغوب، رشتہ دار

س

الفاظ	معانی
آس محمد	اُمید، خواہش، ایک پھل کا نام
عباس علی	شیر
محمد الیاس	خضر کے چچیرے بھائی نبی کا نام
محمد اقدس	بہت پاک
محمد قدس	پاکیزگی، پاک ہونا
محمد پارس	اکسیر، غیر فانی، سخی، داتا، ملک کا نام
فارس	نوح کے پوتے کے نام پر ملک کا نام
عرس محمد	تحسین خوشی، رب سے ملاقات
شمس الدین	سورج، سونے کا ڈلا
محمد اَنس	طویل عمر کے صحابی کا نام
محمد یونس	ایک مشہور نبی کا نام، رکن، ستون

فردوس جمال	بہشت، باغ
عبدالقدوس	بڑا پاک
برجیس	مشتری ستارہ
ادریس	ایک نبی کا نام
نفیس الحسن	عمدہ، پسندیدہ
محمد قیس	عرب کے عاشق مجنوں کا نام
جلیس	ہم نشین، پاس بیٹھنے والا
انیس احمد	محبّ، یار، دوست، رفیق، غمخوار
محمد اُویس	حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کے سچے عاشق کا نام
رئیس	حاکم، سردار

ش

الفاظ	معانی
تابش	چمک، طاقت، سورج، روشنی
محمد بخش	حصہ، نصیب، ٹکڑا
دلکش	مرغوب، پسندیدہ
دانش	عقل، دانائی

ص

الفاظ	معانی
اخلاص احمد	پاک اور خالص دوستی، خلوص
وقاص احمد	گردن توڑنے والا جنگجو

مخصوص اللہ	خاص کیا گیا، خاص کیا ہوا

ض

الفاظ	معانی
ریاض الدین	باغات، روضے کی جمع
محمد فیاض	سخی، بڑی بخشش کرنے والا
عوض	بدل، قائم مقام
فائض	فیض پہنچانے والا، بہنے والا
فیض احمد	کرم، بہت بخشش، پانی بہنا

ظ

الفاظ	معانی
محفوظ احمد	حفاظت کیا گیا، حفاظت میں
محمد حفیظ	محافظ، نگہبان، حفظ کرنا

ع

الفاظ	معانی
محمد شجاع	بہادر، دلیر، جوان مرد
محمد نافع	نفع دینے والا، فائدہ مند
محمد ارفع	بہت بلند، بہت اونچا
محمد رافع	بلند کرنے والا، اٹھانے والا
محمد شافع	شفاعت کرنے والا، بچوانے والا

طالع	طلوع کرنے والا، نیا چاند، قسمت
محمد قانع	قناعت کرنے والا، تھوڑی چیز پر صبر
بدیع	نادر، انوکھا، نیا بنانے والا
محمد وسیع	فراخ، کشادہ، چوڑا
مطیع الرضا	اطاعت کرنے والا، فرماں بردار
محمد رفیع	بلند مرتبہ، شریف، بلند آواز
محمد شفیع	سفارش کرنے والا، خواہش کرنے والا
وقیع	بلند، اونچا، مضبوط، تیز تلوار
محمد سمیع	سننے والا

ف

الفاظ	معانی
محمد اشرف	شریف کی جمع، بہت شریف
اوصاف النبی	وصف کی جمع، بہت خوبیوں والا
الطاف النبی	لطف کی جمع، مہربانیوں والا
محمد عارف	خداشناس، جاننے والا
محمد کاشف	کھولنے والا، ظاہر کرنے والا
محمد آصف	سلیمان علیہ السلام کے ولی وزیر کا نام
محمد واصف	تعریف کرنے والا
عاطِف	مہربانی، عنایت، مروّت
یوسف	نہایت خوش شکل پیغمبر کا نام
لطف	نازکی، حمایت، مہربانی

شرف	بزرگی، بڑائی، قریب ہونا
اشرف	نہایت شریف، بزرگ تر
کشف	وہ درجہ جس میں غیب کا راز ظاہر ہو
مخشف	راہبر، دلیر
معروف	پہچانا ہوا، مشہور، نیکی، احسان
عبدالرؤف	بڑا مہربان
محمد شریف	اصیل، مہربان، بزرگ
ظریف	عقلمند، خوش طبع
توصیف	بہت تعریف کرنا
عبداللطیف	پاکیزہ خو، نیک خصلت، نازک
عفیف	پارسا، حرام نہ کھانے والا
حلیف	ہم قسم، ہم عہد
حنیف	دین میں سچا
سیف اللہ	تلوار، تیغ، ذوالفقار
عمرکیف	کیفیت، مستی، سرور

ق

الفاظ	معانی
صادق	سچا، کسی چیز پر درست آجانا
شارق	تاباں، روشن، چمکنے والا
طارق	رات کو ظاہر ہونے والی شے
محمد عاشق	بہت چاہنے والا

ناطق	بولنے والا، صاحبِ عقل
عبدالخالق	تخلیق کرنے والا، جمع خالقین
شاہق	بلند
شائق	آرزومند، طالب، مشتاق
فائق	بلند، فوقیت اور بزرگی رکھنے والا
لائق	قابل، جائز، مناسب
مشتاق	اشتیاق رکھنے والا، خواہش مند
اسحاق	حضرت یعقوب علیہ السلام کے والد کا نام
رزّاق	رزق دینے والا، جمع رازِقین
آفاق	آسمان کے کنارے، دنیا
اشفاق	مہربانی کرنا، پیار کرنا، شفقت کی جمع
اخلاق	خصلتیں، عادتیں، اچھی خو، مروت
اشتیاق احمد	شوق کرنا، مشتاق ہونا
مشفق	شفقت مہربانی کرنے والا
رونق	زیبائش، خوبی، چمک
فاروق	حق و باطل میں فرق کرنے والا
مرزوق	خوش بخت
لبیق	دانا، ہوشیار، چرب زبان
عتیق	پرانا، برگزیدہ، بزرگ، آزاد
توثیق	مضبوط کرنا، محکم کرنا، استوار کرنا
صَدیق	یار دوست، انیس، غمخوار
صِدّیق	بہت سچا، بہت تصدیق کرنے والا

شریق	خوبصورت لڑکا
رشیق	خوش قامت، زیبا اندام
رفیق	ہمسفر، ساتھی، دوست
شفیق	شفقت کرنا، مہربان، غمخوار
مفیق	ہوش میں لانے والا، ہوشیار
توفیق	موافق کرنا، امداد دنیا
عقیق	یمنی سرخ پتھر، لب معشوق
شقیق	حقیقی بھائی
خلیق	لائق، مروت والا، صاحب خلق
عمیق	عمق والا، گہرا، عمیق نظر، گہرہ نظر
انیق	عجیب، خوب، اچھا، نادر، دلپذیر
لئیق	لائق، فاق، قابل

ک

الفاظ	معانی
محمد مالک	آقا
محمد مبارک	مژدہ، خوب، بُرکت کیا گیا
محمد نازک	خوبصورت، نزاکت
نیک محمد	پرہیزگار، متقی

ل

الفاظ	معانی
اقبال	التفات کرنا، خوش نصیب، اقرار
افضال	فضل کی جمع، نیکیاں، بخششیں
بلال	اشنان، کپڑے دھونے والی گھاس
جلال	عظمت، بزرگی، آزمودہ کار ہونا
اجلال	قوی ہونا، بزرگ ہونا، شان کی بلندی
ہلال	پہلی سے تین تاریخ کا چاند پھر قمر
جمال	حُسن، خوبصورتی، خوبی
کمال	تمام، پورا، تمام ہونا
نہال	مجازاً شاداب، سرسبز، کامیاب، خوش
قابل	قبول کرنے والا، پسندیدہ، لائق
عادل	منصف، معتبر، گواہی کے قابل
واصل	ملنے والا، ملاقات کرنے والا، ملا ہوا
محمد فاضل	فضیلت والا
فاعل	فعل کرنے والا، کام کرنے والا
شاغل	مصروف، مشغول، منع کرنے والا
عاقل	عقلمند، دانا، زیرک
عامل	عمل کرنے والا، کاریگر، حاکم
کامل	پورا
محمد مزمل	کپڑے میں لپٹا ہوا، حضور کا لقب
عبدل	بیٹا، غلام، بندہ

عدل	انصاف، برابر کرنا، نیک
لعل محمد	قیمتی پتھر، یاقوت
سُہل الدین	آسان
سُنبل	خوشبودار گھاس، بالچھڑ مراد زلف
گُل محمد	پھول، رخسار، چنگاری
فیصل	فیصلہ کرنے والا، حاکم نجدی کا نام
فضل احمد	بخشش، زیادتی، بزرگ تر
محمد افضل	بہتر، بڑھ کر، بہت بزرگ
نوفل	سردار عرب
توکل	بھروسہ کرنا، بے نیاز ہونا
اجمل	بہت خوبصورت
محمد اکمل	بہت کامل، پورا، مکمل
تجمل	زیبائش، شان وشکوہ
محمد اوّل	پہلا، کنایہ بڑا بیٹا
مقبول احمد	قبول کیا گیا، منظور، مانا گیا
پھول احمد	گُل، حسین، ہلکا، موٹا
بہلول	ہنس مکھ، سردار، جامع صفات
اسمٰعیل	سیر کرنے والا، نبی کا نام
اسرائیل	خدا کا بھیجا ہوا، مقبولِ خدا
نبیل احمد	بلند خاندان
قبیل	قبول کرنے والا، قوم کا سردار
اثیل	اصیل، بڑے خاندان کا آدمی

عجیل	جلد باز، دوڑنے والا
رَحیل	کوچ
عدیل	ہمسر، قدر و مرتبہ میں برابر
اصیل احمد	جس کا حسب نسب اچھا ہو، نیک پیدائش
کفیل احمد	ضامن، ذمہ دار
عقیل احمد	دانا، عقلمند، زانو بند
وکیل احمد	جس پر کام چھوڑا جائے
شکیل احمد	خوبصورت، وضع دار
جَلیل احمد	بڑا بزرگ، افضل، اعلیٰ
خَلیل احمد	سچا دوست، نبی کا لقب
دَلیل احمد	وجہ، ثبوت، راہ دکھانے والا
سَلیل احمد	بیٹا، گھنے درختوں والی وادی
جَمیل احمد	خوبصورت مرد، نیک سیرت مرد
رُجیل احمد	عبرانی نام
بدیل احمد	نامور حکیم خاقانی کا نام
فُضیل احمد	ابراہیم ادہم کے کامل پیر کا نام
محمد طفیل	ذریعہ، وسیلہ
نفیل احمد	---
زُمیل احمد	---
کُمیل احمد	---
سُہیل احمد	ایک مخصوص ستارہ

معانی	الفاظ
تعظیم کرنا،حرمت کرنا	احترام النبی
بخشش کرنا،عزت دینا،بزرگی دینا	اکرام النبی
تیز تلوار،حسام الحرامین،کتاب کا نام	حسام الدین
نوکر چاکر والا،صاحب حشمت	احتشام احمد
بندوبست،کام ٹھیک ہونا	انتظام الدین
رشتہ جواہر،جواہر کی لڑی،جنگی	نظام الدین
تحفہ دینا،زیادہ،زیادہ ہونا	انعام الدین
سلامتی کی دعا	محمد سلام
فرمانبردار رہونا	اسلام الدین
حقیقی بیٹا،مجازاً نوکر،بندہ	غلام محمد
آگے،پیشوا،بادشاہ	محمد امام
عامہ کی جمع،عام لوگ	عوام الدین
سمجھنا	افہام احمد
خیمہ دوز،تنبو بنانے والا	خیام الدین
کھڑا ہونا	قیام الدین
مشہور سخی اور فیاض کا نام	محمد حاتم
نجم کی جمع،ستارے	محمد انجم
گندمی رنگ والا	محمد آدم
خدمت گار	خادم رضا
پیش کیا گیا،چودھری	محمد مقدم

محمد اکرم	بہت کام کرنے والا، بہت بخشنے والا
خرّم	تازہ، سیراب، شادماں
مکرّم	بُزرگی دیا گیا، عزّت کیا گیا
عازِم	ارادہ کرنے والا، قصد کرنے والا
محمد تبسّم	مسکرانا
محمد قاسم	تقسیم کرنے والا، بانٹنے والا
محمد محتشم	نوکر، چاکر، دھن دولت والا
محمد ہاشم	روٹی توڑنے والا، مہمان نواز
محمد عاصم	باز رکھنے والا، نگاہ رکھنے والا
محمد اعظم	بہت بڑا
محمد کاظم	غصّہ پی جانے والا، غصّہ روکنے والا
محمد معظّم	بُزرگی دیا گیا، بزرگ، بڑا
ناظم الدین	انتظام کرنے والا، نظم کہنے والا
محمد منعم	نعمت دینے والا، مالدار
ضیغم علی	شیر، گزندہ
محمد حاکم	حکم کرنے والا، آقا، مالک
محمد عالَم	کائنات، حالت، قسم، جنس
نیلم	نیلے رنگ کا قیمتی جوہر
صائم	روزے رکھنے والا
قائم	کھڑا، کھڑا ہونے والا
عبدالرحیم	مہربانی کرنے والا
ندیم	ہمنشین، شرمندہ، پشیمان

سخی، بُزرگ، بخشنے والا	کریم
نرم ٹھنڈی ہوا، خوشبودار شے	نسیم
خوبصورت، جمیل، نشان کیا گیا	وسیم
بُزرگ، بڑا	عظیم
ضامن، پیشوا، وکیل، کفیل، لیڈر	زعیم
بہشت نعمت، دسترس ناز	نعیم
راست، سیدھا، سیدھی کھڑی شے	مستقیم
دانا، سب علوم کا جاننے والا	حکیم
سلام کرنا، حکم ماننا، منظور کرنا	تسلیم
بردبار، غصّہ برداشت کرنے والا	حلیم
صحیح سلامت، دُرست، مارگزیدہ	سلیم
جاننے والا، صاحبِ علم	علیم
کلام کرنے والا، ہم کلامی، زخمی	کلیم
گرم یا سرد پانی، رشتہ دار، دوست	حمیم
خوشبودار، خوشبو، بلند چیز	شمیم الحسن
نام نبی کا، نام ولی کا	محمد ابراہیم
بے گناہ، خطا سے پاک	محمد معصوم
قائم رکھنے والا، بے مثل، لاثانی	عبدالقیوم
چمکنے والا، چمکیلا	تابان الاسلام
رجوع کرنا، بیماری کے بعد موٹا ہونا	ثوبان
نزدیک ہونا، خیرات، نثار، جماع	محمد قربان
محبت کرنے والا	مہربان

شعبان	شاخ در شاخ، منقسم، تقسیم
محمد سبحان	پاک، تعجب والی خوشی
محمد ریحان	پھول، خوشبودار گھاس
فرحان	مسرور، خوش
خان محمد	دکاندار، رئیس، امیر
عمران	آبادی، حضرت موسیٰ، مریم کے والد کا نام
احسان	کسی کے ساتھ نیکی کرنا
حسّان	بہت خوب، بہتر، عقلمند
بستان الاسلان	تیز زبان، فصیح
شان	عظمت، شوکت، منزلت، حق
محمد ذیشان	عظمت والا، شوکت والا
محمد رمضان	جلانے والا (گناہوں کو)
فیضان الرسول	پانی بہنا، بھید ظاہر ہونا، نفع
سلطان احمد	بادشاہ، غلبہ، دلیل، حجت
عرفان احمد	پہچان، اللہ کی معرفت، حیا
فرقان احمد	حق و باطل کا فرق کرنے والا، قرآن
امان	امن، پناہ
ارمان	حسرت، آرزو
عبدالرحمان	بہت رحم کرنے والا
محمد زمان	زمانہ، ساعت، عہد، فرصت
محمد سلمان	طویل العمر صحابی کا نام

محمد سلیمان	بادشاہت کے ساتھ نبی کا نام
عثمان غنی	تیسرے خلفیہ رسول کا نام
محمد لقمان	حکیموں کے شہنشاہ کا نام
محمد نعمان	فقہ کے امام اعظم کا نام
عدنان احمد	حضور کے اجداد سے نام
حنّان	بخشنے والا، رحمت کرنے والا
عبدالمنان	بڑا نعمت کرنے والا، احسان کرنے والا
محمد رضوان	خوشنودی، رضامندی
محمد برہان	دلیل، وجہ عقلی
شاہ جہان	دنیا، عالم
محمد احسَن	بہت نیک، بہت خوب
محمد محُسن	نیکی اور احسان کرنے والا
محمد مستحسن	نیک معلوم کیا گیا، پسند کیا گیا
حَسن دین	نیک، خوبصورت، شبّر، نام امام حسن
محمد روشن دین	چمکتا ہوا، تاباں، ظاہر، مددگار
مومن	ایمان لانے والا، ایماندار
ایمن	بہت نڈر، بڑا بے خوف
معاون	مدد دینے والا، مددگار
مبین احمد	آشکار، ظاہر، واضح، روشن
متین	مضبوط، مستحکم، پائیدار
صالحین	نیک لوگ، متقی، پرہیزگار
محمد دین	مذہب، حساب، بدلا دینا

زین لعابدین	عابد کی جمع، عبادت گزار، متقی
زین الدین	مذہب، پنتھ، حساب
زین العابدین	زینت دین، آراستہ کرنا
حسین الدین	خوش شکل، خوبصورت
محمد حُسین	خوبصورت، شبیر
عین محمد	نین، آنکھ
محمد معین	مددگار، مدد کرنے والا
یقین	بے شُبہ، بے شک
محمد امین	امانت دار، معتبر، خزانچی
یامین	---
مسین	فربہ، موٹا، چربی
ذوالقرنین	سکندر کا لقب، دوگیسو، دو کناروں والا
ذہین	تیز ذِہن، عقلمند
شاہین	مشہور پرندہ، ترازو کی رسّی
ہارون	سالار قوم، سردار، پاسبان
عون محمد	مدد، حمایت، خادِم
ممنون	نعمت دیا گیا، احسان مند

و

الفاظ	معانی
محمد خسرو	خوبصورت

ہ

معانی	الفاظ
بچاؤ، حفاظت، سہارا، امن	محمد پناہ
صاحب خانہ، پیر، حاکم، دل	خواجہ اویس
صدیق اکبر کے چچیرے بھائی کا نام	محمد طلحہ
شیر، حضور کے جاں نثار چچا کا نام	حمزہ
صحابہ کا نام	حذیفہ
جانشین، ولیعہد	خلیفہ
نوعمر سپہ سالار صحابی کا نام	اُسامہ
کبوتری، صحابی کا نام	عکرمہ
بے مثل، بے نظیر، لاثانی، موافق	محمد یگانہ
مشابہ، مانند	شبیہ
صاحب جاہ، خوبصورت، خوشنما	وجیہ

ی

معانی	الفاظ
ہدایت کرنے والا، راہنما	محمد ہادی
کفار سے جنگ کرنے والا، نڈر	محمد غازی
طبیب، معالج، غمناک	آسی
شادی، سرور، مسرت، نیکی، خوبی	خوشی محمد
جسے وصیّت کی گئی ہو	وصی
پسندیدہ، خوشنود	رضی

قاضی	موت قضا زندگی کے فیصلے کرنے والا
صفی	خالص دوست
صوفی	اون کا لباس پہننے والا، متقی
عبدالباقی	بچا ہوا، ہمیشہ رہنے والا
محمد متقی	گناہ سے بچنے والا، پرہیزگار
محمد نقی	پاک، برگزیدہ
محمت ذکی	تیز فہم، عقلمند، زیرک
محمد زکی	پاک صاف، ذہین، دانا
محمد عالی	اونچا، بلند، بلند مرتبہ
محمد علی	بلند
محمد ولی	یار دوست، نزدیک، مقرب خدا
محمد غنی	بے نیاز
محمد قوی	زور آور

خواتین

الف

الفاظ	معانی
طوبیٰ	خوبی، خوشخبری، خوشبودار، پاک تر
زیبا	خوشنما، لائق، آراستہ
زلیخا	یوسف علیہ السلام کی بیوی کا نام
ادا	پورا کرنا، ناز، انداز
عذرا	ظاہر، صاف، کنواری لڑکی

حُسن آرا	سجانے والا، فہم، رسا، عقل
تارا	ستارا
بشریٰ	مژدہ، خوشخبری مذکر کی
کبریٰ	بڑی، بُزرگ
صغریٰ	خرد، چھوٹی
صفورا	موسیٰ علیہ السلام کی بیوی کا نام
حمیرا	حَسین، لقب حضرت عائشہ کا
زرقا	نیلی چشم، کبود چشم، گربہ چشم عورت
مہ لقا	خوبصورت، چاند سا چہرہ
ذکا	ذہانت، عقلمندی، فہیم
سلمیٰ	خوش شکل، بہت حسین، خوبرو
اسماء	نام کی جمع، خوبصورت، پہچان
ریشماء	ریشم جیسی
عظمیٰ	عظیم کی جمع، بُزرگ
ہماء	سفید پرند، فیض رساں
سیماء	علامت، نشانی، پیشانی
حِنا	مہندی کی پتی، خوشبو کا نام
لُبنیٰ	خشت
مینا	آبگینہ، رنگین، صراحی
تمنّا	خواہش، آرزو
حوّا	گندمی رنگ والی، پہلی ماں
ضیاء	روشنی، نور سے قوی تر

ثریاء	پروین، جھمکا، سات ستارے

ب

الفاظ	معانی
انتخاب بیگم	چُنتا، چھانٹنا، پسند کرنا
آفتاب حسین	سورج، مراد محبوبہ کا رخسار
مہتاب جہاں	چاندنی، مجازاً چاند
شاداب بانو	سیراب، تروتازہ، بارونق
گلاب بانو	پھول کا عرق، رخسار کا پسینہ
دُرِ نایاب	نہ ملنے والا موتی
ماہِ عرب	عرب کا چاند
قطب بی بی	مخصوص تارا، ولی اللہ، ناظمِ ملک
کوکب جہاں	بڑا ستارہ، گروہ
زینب	حضور کی زوجہ اور نواسی کا نام
مطلوب	جس کی طلب خواہش ہو، مقصد
تہذیب النساء	سنوارنا، آراستہ کرنا، اِصلاح دینا
زیب النساء	زینت، زیبائش، خوبصورتی

ت

صباحت	گورا رنگ، حُسن و جمال
راحت	آرام، خوشی، آسائش
فصاحت	خوش بیانی، اچھے آسان لفظوں میں کلام
رافت	مہربانی

شرافت	بُزرگی، بھلمانسی
لطافت	باریکی، پاکیزگی، تازگی، نرمی، مہربانی
نظافت	پاکیزگی، پاک ہونا
نزاکت	نازک پن، جاذب نظر
کرامت بی بی	عزت، بزرگی، نوازش
وجاہت	خوبصورتی، روشن چہرہ
فراہت	دانائی، زیرک ہونا، استاد ہونا
ولایت بی بی	مدد دینا، حکومت کرنا
عنایت بیگم	مہربانی
رحمت بی بی	بخشش، مہربانی، دَیا
حرمت بی بی	عزت، عزیز ہونا، حرام ہونا
عصمت	پاک دامنی، پارسائی، عفت
عظمت بیگم	بزرگی، قدر
حکمت	دانائی، عقلمندی، بہتر تدبیر
تمت النساء	اختتام، آخری
مدحت	تعریف، ستائش
خوش بخت	نصیب، قسمت، حصہ
ندرت	نادر، عجوبہ ہونا، تنہائی، کمی
مسرت	خوشی، فرحت
عشرت	خوش دلی، خوش زندگانی
نصرت	مدد، مدد دینا، یاری کرنا
عزت	آبرو، حرمت، غالب ہونا

رفعت	بلندی، بلند مرتبہ، ترقی
طلعت	رُخ، مُنہ، دیدار
اُلفت	محبت، دوستی، اُنس، خوگر ہونا
عفت	پاک دامنی، پارسائی، پرہیزگاری
بَرکت	زیادتی، افزونی، نیک بختی
دولت	دھن، مال، زمانہ کا اقبال
ثروت	دولت مندی، نعمت، حشمت
نزہت	خوشحالی، پاکیزگی، دُوری، غم
نکہت	خوشبو، مُنہ کی بُو
فضیلت	بُزرگی، بڑائی، ہنر، فن، دانش

د

الفاظ	معانی
شاد بیگم	خوش وخرم
ارشاد پروین	نیک ہدایت دینا
ارشد ناز	بہت بڑی ہدایت یافتہ
اسعد بانو	بہت نیک، بڑی سعید
ارجمند آرا	صاحب رتبہ، صاحب قدر ومنزلت
زمرد بانو	سانپ کو اندھا کرنے والا قیمتی سبز پتھر
چاند بی بی	مہتاب، مہ، قمر
ناہید آفرین	زہرہ، ستارہ
محمد بی	بہت تعریف کیا گیا، سراہا گیا

معانی	الفاظ
اختیار دیا گیا، پسندیدہ، چنا ہوا	مختار
نچھاور کرنا، تصدق کرنا	نثار فاطمہ
فخر کرنا	افتخار
صاحب قدرت ہونا، طاقتور ہونا	اقتدار
پیاری، غمخوار	دلدار بانو
نیک، بھلی مانس	ابرار فاطمہ
راز، پوشیدگیاں	اسرار النساء
مان لینا، ڈھیل کرنا	اقرار النساء
بردباری، بھاری بھرکم پن	وقار النساء
پھول سرخ، پھول سا چہرہ	گلنار بیگم
روشنیاں، نور کی جمع	انوار بیگم
ظاہر کرنا، واقف کرنا	اظہار
بادشاہوں کے قابل موتی	دُرِ شہوار
محبت، شفقت، مہربان	پیار بانو
پار اترنے والا	عابر
دل لے جانے والا محبوب	دلبر
درخت، سرو ناز	صنوبر
نہایت عمدہ خوشبو کا نام	عنبر
چاند کی منزل کا نام، ستارہ	اختر
بہت زیادہ، بڑی سخی، نہر کا نام	کوثر

اُم السَّحر	صبح،نور کا تڑکا
بَدْرْ	پورا چاند، سردار
ظفر	فتح مندی، کامیابی
نیلوفر	کنول کا پھول، پانی کا پھول
ازہر	بہت چمکیلا، نہایت روشن
اطہر	بڑا پاک
اظہر	بہت ظاہر، ظاہر تر
گوہر بانو	موتی، جواہرات، بیٹا، صفات
عمر ناز	زندگی، زندگانی
قمر النساء	چار تاریخ سے آخر تک کا چاند
شہر بانو	بڑی بستی
مہر النساء	آفتاب، محبت، سولہ تاریخ شمسی
کِشوَر	اقلیم، مُلک، ولایت
بختاور	نصیباور، خوش نصیب
مسرور بی بی	خوش
مشکور ناز	جس کا شکریہ ادا کیا جائے
نور جہاں	روشنی، کلی، سورج
طہور بانو	پاک ہونا
خیر النساء	بھلائی، دولت، مال، نیکی
بے نظیر	مثل، مثیل، جیسی
غلام دستگیر	مددگار
امیر بیگم	سردار، رئیسہ، حکم کرنے والی

منیر جہاں	روشنی دینے والا، روشن
تنویر بانو	روشن کرنا، روشن ہونا

ز

الفاظ	معانی
ناز	لاڈ پیار، بے پروائی، صنوبر
ممتاز	عزّت اور آبرو دیا گیا
شہناز	دلہن، راگ کا نام
قز	ریشم، رشم جیسی
کز	===
کنیز فاطمہ	خادِمہ
امتیاز	تمیز کرنا، فرق کرنا، تمغہ
عزیز	----

س

الفاظ	معانی
الماس	ہیرا، فولاد، جوہر دار، خنجر، تلوار
پارس	اکسیر، غیر فانی سخی، داتا، مُلک کا نام
نرگس	پھول کا نام، محبوبہ کی آنکھ
شمس آرا	سورج، سونے کا ڈلا
ادریس بانو	سینے کا کام جاری کرنے والے نبی کا نام
نفیس بیگم	عمدہ، پسندیدہ، قیمتی شے

بلقیس	دانا، عقلمند، ملکہ صبا کا نام
انیس بانو	دوست، سہیلی، محبت کرنے والی

ش

الفاظ	معانی
دلکش آرا	مرغوب پسندیدہ
مہوش	----

ف

الفاظ	معانی
اوصاف بانو	وصف کی جمع، صفتیں، تعریفیں
الطاف حسین	لطف کی جمع، مہربانیاں
شرف النساء	بزرگی، بڑائی، قریب ہونا
مشرف بی بی	بزرگی، بلندی، قریب
عاطف جہاں	مہربان
توصیف جابس	بہت تعریف کرنا

ل

الفاظ	معانی
اقبال	سامنے سے آنا، قسمت، اقرار
افضل	بہتر، بڑھ کر، بہت بزرگ
افضال	---

جمال	حُسن، خوبصورتی، خوبی
ماہِ کامل	پوری، مکمل
اجمل	بہت خوبصورت
اکمل	بہت کامل
کنول ناز	نیلوفر کا پھول، پانی کا پھول
بتول بی بی	بے حیض والی، مریم و فاطمہ
مقبول بانو	قبول کی گئی، منظور، مانی گئی

۴

الفاظ	معانی
احترام النساء	تعظیم کرنا، حرمت کرنا
اکرام النساء	بخشش کرنا، عزّت دینا، بزرگی دینا
انعام بانو	تحفہ دینا، زیادہ ہونا
ماہِ عجم	عرب کے علاوہ تمام ممالک، انگور دانہ
اکرم	بہت کرم کرنے والا، بخشنے والا
تبسّم	مسکرانا
نلیم ناز	نیلے رنگ کا قیمتی پتھر
خانم	اعلیٰ خاندان کی عورتوں کا لقب
شبنم	اوس، سفید باریک عمدہ کپڑا
کلثوم	----
کریم فاطمہ	بخشنے والا، سخی، بزرگ

وسیم	جمیل، خوبصورت، حسین، شاندار
عظیم	بزرگ، بڑا، کلاں
نعیم	نعمت، بہشت، نیکی، نازکی
کلیم	کلام کرنے والا، ہم کلام، زخمی
شمیم	خوشبودار ہوا، بلند چیز
فہیم	بڑا فہم والا، بڑا، سمجھنے والا

ن

الفاظ	معانی
شاداں	خوش حال، خوش وقت، مطربہ
سرداراں	سردارُا
صغراں	چھوٹی
نذیراں	خدا کے عذاب سے ڈرنے والی
بشیراں	خوشخبری دینے والی، خوبصورت
نصیراں	نصیرُا، مدد کرنے والی
شکوراں	شکورُا، بہت شکر کرنے والی
رخشاں	چمکنے والی، روشن، تاباں
درخشاں	چمکیلی، روشن
افشاں	ابرک بکھیرنا، ظاہر کر دینا، چمکا ہوا
شادماں	خوش وخرم
ارماں	آرزو، حسرت، پشیمانی، برآنا
ریشماں	ریشم کی طرح

گلبدن	کپڑے کا نام، پھول سا بدن، نازک، محبوب
چندن	صندل کی لکڑی، چاند جیسی
مقصودن	مقصودہ، قصد کرنے والی
کرن	شعاع، گوٹے کا ریزہ، کان، قاعدہ
حُسن بانو	نیکی، خوبی، خوبصورتی، جوبن، بہار
روشن آرا	چمکتا ہوا، درخشاں، ظاہر، آشکارا
گلشن آرا	پھلواری، باغ، گلزار، چمن
ضامن	ذِمہ دار، کفیل، طرف دار، مددگا
انجمن آرا	مجلس کمیٹی، سبھا، سوسائٹی، محفل
چمن آرا	باغیچہ، پھلواری، باغ کی کیاری
دلہن بیگم	نئی عروس
مجیدن	بزرگ عورت، گرامی عورت
رشیدن	ہدایت پائی گئی
شبیرن	حُسینی
نذیرن	خدا کے عذاب سے ڈرنے والی
بشیرن	خوشخبری دینے والی، خوبصورت
نصیرن	مدد کرنے والی
شریفن	اصیلہ، بزرگ خاتون
لطیفن	خوبی، نکوئی، پاکیزہ خصلت والی
انگبیں	شہد، کھانے میں شہد ملانا
مہ جبیں	چاند سا ماتھا، روشن پیشانی
ماہِ مبیں	آشکار، ظاہر، واضح، روشن

گلبدیں	نازک حسین، پھول سا بدن
کوکب جبیں	روشن ماتھا مراد اچھی قسمت
شیریں	میٹھی، خوشگوار، رسیلی گفتگو والی
سیمیں	محبوبہ، معشوقہ
آفریں	سبحان اللہ، مرحبا، شاباشی کلمہ
عنبرین	عنبر کی مانند، خوشبو دینے والی
ثمرین	دو خوش ذائقہ پھل والی، بھلی
نسرین	طائر کا نام، سیوتی کا پھل، محبوبہ
نورین	مراد چاند سورج، فیض رساں
تزئین ناز	آراستہ
حسین بانو	خوش شکل، خوبصورت
تحسین بانو	تعریفیں کرنا، سراہنا
افشین	ظاہر کرے والیاں، چمکتی ہوئیں
نوشین	جانِ شیریں، میٹھی جان، خوب رو
یاسمین	چنبیلی کا پھول
حنین	---
نازنین	نازاندام، لاڈلی، خوبصورت، دلربا
پروین	ثریا، موتی، سات سہیلیوں کا جھمکا
تزئین	زینت کرنا، زیبائش کرنا
نورالعین	نور چشمی، آنکھوں کی روشنی
قرۃ العین	آنکھوں کی ٹھنڈک

الفاظ	معانی
سَحابہ	بادل کی ٹکڑی، بدلیا، لکہَ ابر
نوشابہ	آبِ حیات، شیریں خوش مزہ پانی
صاحبہ	جنابہ، ساتھی، سہیلی، بیوی
مُطربہ	خوش کرنے والی
محبوبہ	پیاری، معشوقہ
واہبہ	بخشنے والی
حبیبہ	محبوبہ، دوستن، معشوقہ
طبیبہ	معالجہ، حکیم، ڈاکٹر، بید، حاذق عورت
لبیبہ	دانا، عقلمند عورت
عجیبہ	نادرہ، نرالی
مُجیبہ	قبول کرنے والی
ادیبہ	علم وادب، جاننے والی، سکھانے والی
اُریبہ	عالمہ، دانا، عقلمند عورت
نصیبہ	روزینہ، قسمت، حصّہ، تقدیر
طیبہ	مدینہ منورہ، حلال، پاک، خوش مزہ
شیفتہ	حیران، دیوانی، عاشق
اَمۃ عائشہ	کنیز، لونڈی
شائستہ	لائق، صاحبِ لیاقت
شیثہ	دوسرے نبی، شیث کی مؤنث
خدیجہ	اُمہات المومنین کا نام

صالحہ	نیک عورت، نیکی، نیک کام
صبیحہ	گوری، حسینہ، جمیلہ، بیٹی
عابدہ	عبادت کرنے والی
ساجدہ	زیادہ سجدے کرنے والی، زاہدہ
ماجدہ	بزرگ عورت، بلند عورت
واجدہ	پانے والی، صانعہ
واحدہ	ایک عورت
راشدہ	ہدایت یافتہ
خالدہ	ہمیشہ رہنے والی، لازم
حامدہ	حمد کرنے والی، تعریف کرنے والی
زاہدہ	پرہیزگار، عابدہ
شاہدہ	گواہ، حاضر عورت
ناہدہ	کم عمر لڑکی، جس کے تازہ پستان اُٹھے ہوں
ناہیدہ	زہرہ ستارہ
زبیدہ	نام نہرِ زبیدہ جاری کرنے والی کا
مجیدہ	بزرگ، گرامی عورت
فریدہ	جوہرِ نفیس، یگانی، موتی
رشیدہ	ہدایت یافتہ
سعیدہ	مبارک، نیک بخت خاتون
حمیدہ	تعریف کی ہوئی
سنجیدہ	لائق، متین، عمدہ، وزن دار
خورشیدہ	روشن جہاں عورت

فہمیدہ	سمجھنے والی، فہمیہ
رخشندہ	چمکتی ہوئی، روشن
فرخندہ	مبارک
مقصودہ	قصد کی گئی، ارادہ کی گئی
مسعودہ	سعادت کی گئی، نیک بخت
محمودہ	تعریف کی گئی
مشاہدہ	دیکھنا، انوارِ الٰہی دیکھنا
ستارہ	کوکب، تارہ، طالع، نصیب، بخت
مہ پارہ	چاند کا ٹکڑا، نہایت خوبصورت، حُسن
عابرہ	پار اُترنے والی، مسافرہ
صابرہ	صبر کرنے والی
ہاجرہ	دوپہر کا وقت، ہجرت کرنے والے، لائق
نادرہ	عجیبہ، تنہا، قلیل، تحفہ
جاسرہ	شجاع، بہادر
ناصرہ	مدد کرنے والی
عاطرہ	عطر لگانے والی، پھیرنے والی
ناظرہ	آنکھ، آنکھ سے دیکھا ہوا
ذاکرہ	قوت حافظہ، یادداشت
شاکرہ	شکر کرنے والی، شکر گزار
عامرہ	آباد، آباد کرنے والی
ناظورہ	محبوبہ، معشوقہ، سردار

طاہرہ	پاک خاتون
ظاہرہ	کھلی ہوئی، آشکار
ماہرہ	کسی کام میں استانی
سائرہ	باقی، تمام، سیر کرنے والیاں
زَہرہ	کلی، لقب فاطمہ زَہرہ
زُہرہ	نام ستارہ
مقدرہ	مقرر کی ہوئی، نصب
مبشرہ	خوشخبری دینے والی
مبصرہ	پرکھنے والی، پہچاننے والی
منصورہ	یاری دی گئی، مدد دی گئی
منظورہ	پسندیدہ، مقبولہ
منوّرہ	چمکتا ہوا
منیرہ	روشنی دینے والا، روشن، تاباں
شہیرہ	مشہور
ظہیرہ	دوپہر کا وقت
نیرہ	بہت روشنی دینے والی، چاند، سورج
مَعزّہ	عزت دی گئی، عزت والی
فیروزہ	نیلگوں، مشہور جواہر کا نام
آنسہ	محبت کرنے والی
مقدسہ	پاک عورت یا چیز
پارسہ	گناہ سے بچنے والی، متقی، صالحہ
شمسہ	روشندان، تابدان

نفیسہ	عمدہ، پسندیدہ، قیمتی
بلقیسہ	دانا، حسین وجمیل ملکہ سبا کا نام
جلیسہ	پاس بیٹھنے والی، ہمنشین
انیسہ	سہیلی، محبت کرنے والی
رئیسہ	سردار، مالدار خاتون
محترمہ عائشہ	----
واعظہ	وعظ کرنے والی، ناصحہ، میلاد خواں
رابعہ	چوتھی بچی، مشہور ولیہ کا نام
رافعہ	بلند کرنے والی، دادخواہ
طالعہ	روشنی، قسمت، طلوع کرنے والی
رفیعہ	بلند مرتبہ، شریفہ خاتون
مبلغہ	پہچانے والی، تبلیغ کرنے والی
شریفہ	اصلیہ، مہربان بزرگ
ظریفہ	عقلمند، خوش طبع
حنیفہ	دین میں سچی، سچا
عارفہ	خدا کو پہچاننے والی، نیکی
کاشفہ	کھولنے والی، ظاہر کرنے والی
آصفہ	حضرت سلیمان کے ولی وزیر کا نام
واصفہ	تعریف کرنے والی
عاطفہ	مہربانی کرنے والی، پھرنے والی
مولفہ	تالیف اور جمع اور الفت کرنے والی
مصنفہ	تصنیف کیا گیا یا کرنے والی

معروفہ	پہچانی ہوئی، مشہور، نیکی، احسان
عفیفہ	پارسا، پاک دامن عورت
صادقہ	سچی، کسی چیز پر دُرست آجانا
مصدّقہ	تصدیق کیا ہوا یا کی ہوئی
ناطقہ	قوتِ گویائی، بات چیت کا ملکہ
حدیقہ	وہ باغ جس کے گرد احاطہ ہو
صَدّیقہ	سہیلی، دوست
صِدّیقہ	بہت سچی، بہت تصدیق کرنے والی
رشیقہ	خوش قامت، خوبصورت جسم والی
سلیقہ	شعور، طبیعت، سرشت
انیقہ	عجیبہ، نادرہ، خوب، خوش دلپذیر
فاکہہ	خوش، خوش طبع، ظریفہ
سالکہ	فکر معاش کیساتھ قربِ خدا کی طالبہ
مالکہ	وہ عورت جو کسی چیز کی مالک قابض ہو
ملکہ	بادشاہ کی بیوی، رانی
بسم اللہ	اللہ کے نام پر شروع
سبحان اللہ	اللہ پاک ہے
ماشاءاللہ	خدا نے چاہا، خدا کرے، چشم بدوُور
راحلہ	سواری کا جانور
عادلہ	انصاف کرنے والی، گواہی کے قابل
غزالہ	ہرنی، بلند، سوچ
مفضالہ	بڑا فضل اور احسان کرنے والی

فاضلہ	عالمہ، عابدہ
فاعلہ	کام کرنے والی
عاقلہ	عقلمند عورت، دانا
عاملہ	عمل کرنے والی، کارکنہ، حاکمہ
کاملہ	پوری، مکمل
شمائلہ	عادتیں، خصلتیں
نبیلہ	حسینہ، عقلیہ، دانا، موٹی، فربہ
راحیلہ	----
عقیلہ	عقلمند، بزرگ، شریف عورت
شکیلہ	حَسین، خوبصورت عورَت
حلیلہ	منکوحہ بیوی، حرام کی ضِد
جمیلہ	خوبصورت وورَت، ہرنوں کا ریوڑ
راحمہ	رحم کرنے والی، مہربانی کرنے والی
عازمہ	ارادہ کرنے والی، قصد کرنے والی
عاصمہ	دارالخلافہ، باز رکھنے والی
محترمہ فاطمہ	دوسالہ بچے کا دودھ چھڑانے والی
کاظمہ	غصہ پی جانے والی، غصہ روکنے والی
ناظمہ	انتظام کرنے والی، نظم کہنے والی
ناعمہ	نرم، آسودہ، نازک، لطیف عورت
عالمہ	علم والی، جاننے والی
صائمہ	روزے رکھنے والی
قطامہ	شہوت سے بھری ہوئی

نجمہ	ستارہ، نیل، پروین
مقدمہ	آگے جانے والا، دیباچہ
مکرمہ	بخشنے والی، نوازش کرنے والی
عصمہ	حفاظت کرنے، بچانے والی
مُعظمہ	صاحب عظمت، بزرگ عورت
سَلمہ	کئی صحابہ، صحابیہ کا نام
مسلمہ	دین اسلام پر خاتون
مخدومہ	بزرگ سردار خاتون، خدمت کی گئی
رحیمہ	بہت رحیم اور بخشش کرنے والی
کریمہ	سخی عورت، بزرگ عورت
نسیمہ	نرم خوشبودار اور ٹھنڈی ہوا
نعیمہ	نعمت و بہشت، مال والی
تسلیمہ	سلام کرنے اور حکم ماننے والی
حلیمہ	غصّہ کو برداشت کرنے والی
سلیمہ	جو خاتون سلامت روی والی ہو
شمیمہ	وہ خوشبو جو سونگی جائے
تسنیمہ	بہشت کی نہر کا نام، تسنیم کی مادہ
شُبانہ	رات گزری چیز، خوش آواز پرند
ریحانہ	وہ چیز جس میں ریحان بوئیں
فرحانہ	مسرور، خوش، شاداں عورت
فرزانہ	دانا، عقلمند، حکیم خاتون
رخسانہ	رخسار جیسی حسینہ

سلطانہ	ملکہ
عرفانہ	پہچان، شناخت، حیاء شرم والی
رضوانہ	رضامندی، خوشنودی، جنتی خاتون
مبینہ	آشکار کرنے والی، روشن خاتون
روبینہ	پانی کے نکلنے کی ٹونٹی
روزینہ	روز کی تنخواہ، وظیفہ
زرینہ	سونے سلمہ ستاروں والی شے
قرینہ	مثل، مانند، بیگم، زوجہ
حسینہ	خوش شکل، خوبصورت خاتون
معینہ	مددگار، مدد کرنے والی
سکینہ	کٹھن وقت قدرتی تسکین
نگینہ	نگ، قیمتی پتھر، جواہر
امینہ	معتبر، امانت دار خاتون
ثمینہ	قیمتی چیز
سمینہ	نازک کپڑا
شاہینہ	مشہور پرند، ترازو کی ڈنڈی
حُسنہ	خوبصورت، نیکی، بہتر خاتون
مُحسنہ	نیکی کرنے والی، احسان کرنے والی
آمنہ	امن والی
مومنہ	ایمان لانے والی
میمونہ	مبارک، کامیاب
صوبیہ	خطا کی ضِد، سیدھا چلنا

ناجیہ	نجات پانے والی
سعدیہ	نیک بخت خاتون
ہادیہ	ہدایت کرنے والی
شاذیہ	نادرہ، اکیلی، یکتی
فوزیہ	غلبہ، کامیاب عورت
آسیہ	فرعون کی نیک بیوی کا نام
قدسیہ	نیک بندی
قدوسیہ	بڑی پاک، نیک، متقی
ناصیہ	پیشانی کے بال، ماتھا
رضیہ	راضی کی گئی، رضامندی، پسندیدہ
مرضیہ	مرغوب، پسندیدہ خاتون
راعیہ	حاکمہ، نگہبان خاتون
صفیہ	پاک دامن خاتون
صوفیہ	دین میں مخلص خاتون
فوقیہ	برتری حاصل کرنے والی خاتون
ذکیہ	زیرک فہم، ذہین، عقلمند خاتون
زکیہ	پاک صاف، دانا خاتون
عالیہ	بلندی، بلند
رَفِیہ	تن آسان، فراخ، عیش
رقیہ	پڑھنا، حضور کی دُختر کا نام
عَطِیّہ	انعام، بخشش
نَقِیّہ	پاک، خالص، برگزیدہ خاتون

ی

الفاظ	معانی
جنّتی خاتون	بہشتی، جنّت کی مستحق
امانتی خانم	کسی کی چیز حفاظت سے رکھنے والی
اچھی بیگم	عمدہ، بہتر، تعریف کے لائق
روحی بانو	خوشبو، تازگی، آسائش فرحت والی
امدادی بیگم	مدد کرنے والی، خیر خواہ خاتون
احمدی بیگم	اللہ ورسول کی تعریف کرنے والی
محمدی بیگم	محمد والی، محمد کی مطیع (صلی اللہ علیہ وسلم)
سردی بیگم	ہمیشگی، ابدی، دائمی والی
خوشنودی	رضامندی، خوشی
مہدی	ہدایت کیا گیا، کی گئی
صابری بیگم	علاؤالدین صابر کی عقیدت مند
محمد اکبری	بڑی، بہت بڑے کی مطیع
نازپری	نہایت خوبصورت، مہ لقا خاتون
اختری	نجومی، منجم، قسمت والی
مشتری	خرید وفروخت کرنے والی، برجیس ستارہ
افسری بیگم	تاج والی
قیصری	ماں کے مرنے پر آپریشن سے پیدا بچی
اصغری	بہت چھوٹی
یاوری	مددگاری، مدد
سروری	سرداری

کشوری	اقلیم، ولایت ملک والی
انوری	نوروالی، نہایت روشن، خوبصورت
امتیازی	ممتاز حیثیت والی
فردوسی	بہشتی، جنتی
عرشی	عرش، تخت، خیمہ، رئیسہ خاتون
زلفی	زلف والی، نزدیکی، مرتبہ
کیفی	سُرور والی
ذکی	تیزفہم، عقلمند، زیرک
زکی	پاک صاف، ذہین، دانا
مُنّی بیگم	چھوٹی، گڑیا سی، خوبصورت

ماخوذ: رسالہ پیشوا دہلی محرم نمبر جلد نمبرا نمبر ۷ مورخہ ۸ جولائی ۱۹۲۶ء مُطابق ۲۶ ذی الحجہ ھجری حجاز کے باسیوں کا قتلِ عام و غارت گری کے بعد قبروں کی بے حرمتی پر

جنۃُ البقیع اور کربلا

نجدی و عراقی یزیدی

☆ از پیکرِ تنظیم و تبلیغ حضرت مولٰنا مولوی عبدُ الماجد صاحب قادِری بدایونی ☆

محرم نمبر پیشوا کے لئے ایک ابن علی و بتول علیہم السلام کا مُسلسل تقاضہ ہے کہ مضمون بھیجوں۔ مسلسل علالت وشکایت امراض کے سبب اعذار یک طرف۔ آج کل تو رُوحِ ایمان وعرفاں اور حیاتِ عقیدت ومحبت پر جس صدمہ ہے اُس نے نڈھال اور بیقرار ہی نہیں بلکہ بسمل و پامال کر دیا ہے۔ آہ! ظالم و فاسق نجدیوں کے مہالک ومظالم نے ۶۱ھ کا محرّم پھر ۱۳۴۴ھ میں پیشِ نظر کر دیا۔ کس زبان وقلم سے کہوں؟ اور لکھوں؟ کہ ۶۱ھ میں عراق کی سر زمین پر خاندانِ نبوّت وشہزادگانِ فتوت کا خون خاک میں ملایا گیا اور جسم پیوندِ زمین کیا گیا تھا اور اب ۱۳۴۰ھ میں چودھویں صدی میں وہ ہی خون اور وہی جسم اور انہیں پاک جسموں کی نورانی ہڈیاں حجاز میں سرزمینِ مدینہ کے حدود میں روضہ مُطہرہ کے سامنے نانا جان کے رُوبرُو زمین سے نکال کر پھینک دی گئیں۔ قبروں پر ہل چلوادیئے۔ قبے کٹھرے خاک میں ملادیئے۔ یعنی عزت وذریّت رسول اور رسول کے اصحاب اور ہزاروں عاشقوں اور ولیوں اماموں کا نام نشان مٹادیا یہ ظلم کس نے کیا؟ نجدی یزیدیوں نے یہ ستم کس نے ڈھایا؟ کتاب وسنّت پر عمل، عمل وحکومت کرنے کا دعویٰ کرنے والوں نے یہ قیامت کس نے برپا کی؟ امن واصلاح حجاز کے مدعیّوں نے لارڈ کچز ولائنڈ جارج کی روح کی ترویج کرنے والے کون ہوئے؟ نام نہاد مُسلمان عاملُ الحدیث والکتاب مسلمان" نجد کے وہ مسلمان جو اپنے سوا دنیا کو مُشرک، کافر سمجھیں اور خالص توحید کے اجارہ دار بنیں مگر اُن موحدین کا نام نشان مٹیں جن کی سر فروشانہ مساعی سے عالم توحید آشنا ہوا۔

فَقُوْلُوْٓا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ط

کیا دنیائے انسانیت وتہذیب میں ایسی بر بریّت وحشت وظلم کی کوئی مثال کسی نام کے ظالم سے ظالم مسلمان بادشاہ کے عہد تظلم کی مل سکے گی؟ لا واللہ۔ مجھے نجدی ایجنٹ اور ہندوستانی سعودی وہابی اگر زیادہ گالیاں کوسنے دینے چاہیں تو سنیں کہ جندی اپنے مظالم میں یزید لعنۃ اللہ علیہ سے بھی دو قدم آگے ہیں۔ یزید بھی مدّعی توحید تھا عامل بالکتاب والسنۃ ہونے کا دعویدار تھا اُس نے بھی قتلِ امام عالی مقام علیہ وعلی ابایہٖ السلام کے لئے امن واصلاح ودفع فساد کا اعلان وعظ دیا تھا۔ مگر آہ مُردہ انسانوں کی "بے حرمتی" اُن کی قبور کو برباد کر کے اُس سے بھی نہ ہوئی اور جو کچھ بھی اُس نے کیا وہ امام کو مکہ، مدینہ سے جُدا کر کے یا جُدا ہونے کے بعد عراق کی سرزمین پر، نہ اُس سرزمین پر جہاں کے "کانٹے بھی کاٹے جانے ممنوع ہیں" مگر ان تباہ ایمان نجدیوں نے جو کچھ

کیا وہ رسولِ کریم کے جوار میں مواجہہ حضرت محبوبِ حق میں خاص ارضِ مدینہ اور مخصوص قطعہ مقدسہ، جنۃُ البقیع میں۔ فَاعْتَبِرُوْا یَا اُولِی الْاَبْصَار دنیا کے کافر، نصرانی، متعصب، دشمنانِ اسلام غیر حربی حالت میں مقابر و مساجدِ اسلام و مسلمین کی تخریب سے حذر کرتے ہیں (دُور رہتے ہیں) مگر یہ عالمینِ حدیثِ اَمن و اطمینان کے عہد میں، دھڑا دھڑ مساجد و مقابر مسمار کرتے چلے جاتے ہیں اور ان بے حیاؤں کی چتون میلی نہیں ہوتی۔ فَلَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن عراقیوں میں کچھ وہ بھی تھے اور کربلا کے کارزار میں ایسے بھی عراقی و شامی نکل آئے تھے جنہیں بیکس سیّد مسافروں پر رُحم آ گیا تھا اور شقی سے سَعید ہو گئے تھے مگر اِن نجدی یزیدیوں میں ایک سے ایک بڑھ کر ظالم ہے اور مسلسل قتل و غضب، فسق و فجور، ظلم و تعدی کے بعد بھی اِن میں ایک سَعید روح، رحم و ایمان کی تڑپ انصاف و انسانیت کا جذبہ دکھانے والی نہیں۔ یزید نے جو کچھ کیا اوّل دِن سے بالا اعلان کہہ کر فوجی اجتماع کے ساتھ کیا مگر اِن بُز دِل نجدیوں نے جو کچھ کیا فریب سے، مکر سے، جھوٹ بول کر، دغابازی کر کے کیا۔ کل کی بات ہے کہ ابنِ سعُود کے اعلانات گونج رہے تھے کہ میں حجاز میں شاہ بن کر رہنے کے لئے نہیں آیا ہوں بلکہ فقط غدّار و ظالم شریف کے مظالم و جرائم کا خاتمہ کرنے کو بڑھا اور لپکا ہوں۔ رہی حجاز کی شاہی وہ جمہور کی ہوگی پھر اعلان دیا کہ مدینۂ پاک کے آثار و شعائر محفوظ رہیں گے مگر دنیا نے دیکھ لیا کہ کس طرح تدریجی مگر مسلسل فریب کاری و دغابازی سے کام لیا گیا اور نصرانی اہلِ سیاست کے وعدے اور اُن کی جیسے چالیں چل کر ملت کو پراگندہ اُمت کو منتشر عظمتِ حرمین کو تباہ کیا حجاز کا بادشاہ بھی بن گیا اور اپنی نامقبول اور ناجائز ملوکیت کا سکّہ بھی چلانے لگا اور تعصب و تقشف وہابیت کی اعتقادی و عادی گستاخیاں کر کے وقار و عظمت حرمین کو بھی ڈھانے لگا۔ تم نے سُنا یا نہیں؟ کہ حکم دے دیا گیا ہے کہ حاجیوں کی واپسی کے بعد گنبدِ خضریٰ اور شبکۂ مقدسہ جو بیکسوں کا سہارا اور عاشقوں کے لئے نقاب چہرۂ حبیب ہے۔ چھپا دیا جائے اس کا پہلا قدیم یہ حکم امتناعی ہے جو روضۂ مقدسہ کی جالیوں (شبکہ) کو ہاتھ نہ لگانے اور اس کعبۂ حقیقت اور قبلہ کعبۂ عبادت کی طرف متوجہ نہ ہو کر دعاء کرنے کے جبروت سے بڑھایا گیا ہے۔ بتاؤ! یزید، حجاج بن یوسف یا شریف حُسین کسی ظالم و جابر نے بھی ایسا کیا تھا؟ اور ایسی مداخلت فی الاعتقادیات کر کے کوئی بھی شقی مدعیٔ عمل کتاب و سنّت ہوا تھا؟ میرا دِل جل رہا ہے اور میں ابنِ سعُود کو دعوتِ مُباہلہ لکھ رہا ہوں اور نجدی یزیدیّت کو عراقی و شامی یزیدیت سے موجودہ دَورِ ابتلاء میں سخت تر جانتا ہوں اور ہر اُس شخص سے جو محرّم میں کربلا والے اماموں کے غم منائے التجا کرتا ہوں کہ وہ دعاء کرے کہ نجدیوں سے امامِ عالی مقام شہیدِ کربلا کے جدِّ فخرِ اوّلین و آخرین صلی اللہ علیہ وسلم کا روضہ محفوظ رہے اور دنیا سے یہ نشانِ رَحمت نہ مٹنے پائے اور اس کے مٹانے کے آرزومند اصحاب فیل کی طرح مِٹ جائیں۔ اے کربلا والوں کی روحوں کہدو آمین۔ جو قابل تھے دار و رَسَن کے! ہاتھ میں ان کے دار و رَسَن ہے!